

Posted On Kitab Nagri



# سفر گُن

علیرہ آیت -

WWW.KITABANGRI.COM

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# سفر گن

## علیزہ آیت

قسط نمبر - 47-57

اسلام علیکم عید مبارک بی جان جہانزیب بی جان کا ہاتھ عقیدت سے چومتے ہوئے بولا۔  
وعلیکم السلام تمہیں بھی عید مبارک بی جان محبت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولیں۔  
عید مبارک چچی جان جہانزیب رضیم بیگم اور ثمرہ بیگم سے ملتے ہوئے بولا۔  
خیر مبارک بچے خوش رہو ثمرہ بیگم جہانزیب کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے بولیں۔  
بی جان بھابی کی کال آئی ہے جہانزیب کو اپنے پیچھے سے افراح کی آواز سنائی دی تو اس نے  
پلٹ کر دیکھا تو کچھ پل تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

افراح وائٹ اور پینک فراک ساتھ ہلکا سا میک اپ کیے بالوں کو چوٹیا میں قید کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

افراح نے نظر اٹھا کر جہانزیب کی طرف دیکھا جو سفید شلوار قمیض پہنے اپنی مکمل وجاہت لیے اسے ہمیشہ کی طرح اس کے دل میں اتر رہا تھا اسے خود کو دیکھتا پا کر افراح نے فوراً نظریں جھکائی تھی جبکہ اسکی یہ ادا جہانزیب کا دل دھڑکا گئی تھی۔

السلام علیکم عید مبارک بی جان کیسی ہیں آپ علیزہ نے ایک ہی سانس میں سب پوچھ ڈالا۔  
وعلیکم السلام خیر مبارک میرا بچہ تم کیسی ہو بی جان ویڈیو کال پہ علیزہ کو دیکھتے ہوئے بولیں۔  
الحمد للہ بی جان میں ٹھیک ہوں علیزہ مسکراتے ہوئے بولی۔

اور یہ کیا تم تیار کیوں نہیں ہوئی بی جان علیزہ کو سادہ سے حلے میں دیکھتے ہوئے بولیں۔  
وہ بی جان میں ابھی اٹھی ہوں بس ہونے لگی ہوں تیار سوچا سب سے پہلے آپ سے بات کر لوں علیزہ نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

اچھا چلو ٹھیک ہے جلدی سے تیار ہو جاؤ ایسے شادی شدہ لڑکیاں سادہ کپڑے پہن کے نہیں بیٹھتی اور آج تو عید بھی ہے چلو شاباش بچہ جلدی جلدی اٹھو اور پیارا سا تیار ہو جاو اور پھر مجھے اپنی تصویریں بھی بھیجنا بی جان علیزہ سے مسکراتے ہوئے بولی۔

اوکے بی جان اللہ حافظ...



## Posted On Kitab Nagri

خدا حافظ بچہ بی جان علیزہ سے بولتی فون افراح کی جانب بڑھایا۔

چچی جان مجھے چچا جان کے پاس ڈیرے پر پہنچنا ہے آپ پلیز میرے کپڑے پریس کروا دیں  
کسی کو بول کر جہانزیب ثمر میگم کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

کیوں نہیں بیٹھا جاؤ فری جہانزیب کے کپڑے پریس کر کے دو ثمر میگم افراح کی طرف  
دیکھتے ہوئے بولیں۔

جی امی افراد بولتی اٹھ کھڑی ہوئی اور قدم جہانزیب کے کمرے کی طرف بڑھائے جبکہ  
جہانزیب کی نظروں نے اس کا پیچھا تب تک کیا تھا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہیں  
ہو گئی۔

ہائے اللہ میں کون سے کپڑے نکالوں مجھے تو یہ بھی نہیں پتا اور اگر وہ آگئے تو نہیں نہیں  
ان کے آنے سے پہلے مجھے کپڑے پریس کر کے یہاں سے جانا ہے افراح جہانزیب کی الماری

## Posted On Kitab Nagri

کھولے سامنے کھڑی خود سے ہی باتیں کر رہی تھی کیونکہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس کے کون سے کپڑے نکالے اور کون سے نہیں اور کسی بھی حال میں جہانزیب کے کمرے میں آنے سے پہلے پہلے اسے یہاں سے نکلنا تھا۔

کیا کروں کون سے نکالوں افراح کافی کنفیوز سی ہو رہی تھی مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔

شوہر کا ایک ڈریس سلیکٹ نہیں ہوتا تم سے کتنی نالائق بیوی ہو تم افراح کو اپنے پیچھے سے جہانزیب کی آواز سنائی دی تو اس نے مرنّا چاہا مگر جہانزیب بالکل اس کے پیچھے کھڑا تھا اگر وہ پیچھے مڑتی تو ضرور جہانزیب سے ٹکرا جاتی جو کے وہ افورڈ نہیں کر سکتی تھی

www.kitabnagri.com

اب مم۔ مجھے کک۔ کیا پتہ کہ آپ کو کون سا ڈریس پہننا ہے کون سا نہیں افراح لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہونا چاہیے مسسز جہانزیب ایک ڈریس نکالتا اس کے ہاتھ میں تھماتا ہوا بولا جبکہ جہانزیب کا مضبوط بازو افراح کے سر کو ٹچ ہو رہا تھا جس سے وہ اور بھی گھبرا رہی تھی اس لیے افراح سے وہاں سے جلدی سے نکلنا جاہا مگر جہانزیب اس کے آگے بازو رکھ کر اسے روک چکا تھا۔

تم نے تو اپنے شوہر کو عید مبارک بھی نہیں بولا اچھی بیویاں ایسی ہوتی ہیں کیا جہانزیب افراح کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے میں بولا۔

عید مم۔ مبارک افراح نے بول کر آگے بڑھنا چاہا مگر جہانزیب اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے ایک ہی جھٹکے سے اپنی طرف کھینچ چکا تھا جبکہ افراح اپنا توازن برقرار نہ رکھتے سیدھا اس کے سینے سے لگی تھی۔

www.kitabnagri.com

بہت ہی نکمی بیوی ہو تم کچھ آتا جاتا ہی نہیں تمہیں چلو کوئی بات نہیں میں سکھا دیتا ہوں جہانزیب اسے اور قریب کرتے ہوئے بولا جبکہ افراح پر کپکپاہٹ طاری ہو چکی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

عید مبارک مسسز جہانزیب احمر خان جہانزیب اس کر کان میں سرگوشی کرتا اس کے گال پر لب رکھ گیا جبکہ افراح تو فریز ہو چکی تھی اس کے عمل پر۔

کیا ہوا پسند نہیں آیا دوبارہ بولوں جہانزیب افراح کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا جو سرخ ہو چکا تھا۔

بچ۔ چھوڑیں مجھے افراح خود کو جہانزیب کے بازو میں کھڑا دیکھتے خود کو چھڑواتے ہوئے بولی جبکہ جہانزیب اپنی گرفت اور مضبوط کر چکا تھا۔

کہاں مسسز اب تو کہیں نہیں جا سکتی تم پہلے اپنے شوہر کو اچھے طریقے سے عید مبارک تو کہہ لینے دو جہانزیب بولتا اس کے دوسرے گال پر بھی شدت سے پب رکھ چکا تھا جبکہ اس کی دوبارہ اسی حرکت پر افراح اپنی دھڑکنوں کا شمار کرتی رہ گئی تھی۔

آ۔آ۔ آپ کو کیا ہو گیا آپ پہلے تو ایسے نہیں تھے افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی ہمت کرتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

پہلے میری شادی بھی تو نہیں ہوئی تھی نا اب میرے پاس میری بیوی موجود ہے تو ایسا تو ہونا  
بتا ہی ہے نا مسسز جہانزیب افراح کی طرف شوخ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

پلیز مجھے چھوڑیں مجھے آپ کے کپڑے پریس کرنے ہیں افراح جہانزیب کو التجایا نظروں سے  
دیکھتے ہوئے بولی

پہلے عید مبارک تو بولو اپنے شوہر کو جہانزیب ابھی بھی اپنی اسی بات پر اٹکا ہوا تھا۔

مم۔ میں کیسے...؟؟ افراح کنفیوز ہوتے ہوئے بولی۔

جیسے میں نے بولا ویسے جہانزیب نے آنکھوں میں چمک لیے بتایا۔  
www.kitabnagri.com

تم تو مجھ سے محبت کرتی ہونا پھر یہ خوف کیسا جہانزیب اسے کپکپاتے دیکھ کر بولا۔



## Posted On Kitab Nagri

آپ مجھے بار بار میری محبت کا طعنہ کیوں دیتے ہیں افراح جہانزیب کی طرف دیکھتے ہوئے  
بولی خفگی سے بولی۔

تو نہیں کرتی کیا جہانزیب اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔

کرتی ہوں پر آپ اس طرح طعنے تو نا دیا کریں وہ منہ بنتے ہوئے بولی۔

نہیں دیتا پر اگر تم محبت کرتی ہو تو ڈرتی کیوں ہو اتنا جہانزیب نے اصل بات پوچھی۔

میں تو نہیں ڈرتی افراح بت خونی سے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سیر یسلی جہانزیب نے اپنی بائیں آئی برو اچکائی تو افراح نے ہاں میں سر ہلایا۔

عید مبارک تو تم سے بولا نہیں گیا ابھی تک جہانزیب پھر اسی بات پر آیا۔

## Posted On Kitab Nagri

افراح نے ایک نظر جہانزیب کو دیکھا اور اگلے ہی پل اس کے گلے لگ گئی جبکہ اب فریز ہونے کی باری جہانزیب کی تھی۔

عید مبارک میاں جی افراح مسکرا کر بولی اور اس سے الگ ہوئی جہانزیب کی شکل دیکھتے ہی افراح نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی دبائی جبکہ جہانزیب تو مانو پتھر ہی بن گیا افراح یہ ہی موقع پاتے ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر وہاں سے بھاگی تھی افراح کے الگ ہونے سے جہانزیب ہوش میں آیا۔

تم ادھر آؤ افراح جہانزیب افراح کی طرف دیکھتے بولا جواب اس کے کافی فاصلے پر کھڑی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تو نہیں آنے والی اب افراح منہ چڑھاتے ہوتے بولی۔

میں بول رہا ہوں ادھر آؤ افراح جہانزیب بولتا اس کی جانب بڑھا مگر اس سے پہلے ہی افراح کمرے کا دروازہ کھولتی بھاگ چکی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

کہاں تک بھاگو گی تم ایک بار میرے ہاتھ لگو زرا جہانزیب افراح کو بھاگتے دیکھ کر بڑبڑایا وہ پھر مسکرا دیا۔

عید مبارک تو برے کمال کا بولا ہے مسسز وہ خود سے بول کر مسکرا دیا۔

( سفر گن )

علیزہ اس وقت اپنے کمرے میں تیار ہو کر تصویریں لینے میں مصروف تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا اور مکزم اندر داخل ہوا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم عید مبارک بیگم مکزم علیزہ کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا تو علیزہ نے مڑ کر مکزم کی طرف دیکھا مکزم سفید رنگ کی شلوار قمیض پہنے کندھوں پر اجڑک لیے ایک ہاتھ میں برینڈنڈ گھڑی پہنے نفاست سے بال سیٹ کیے بھرپور وجاہت کا شاہکار لگ رہا تھا علیزہ نے اسے دیکھتے دل ہی دل میں ماشاء اللہ بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ علیزہ کے مرنے پر مکزم کے قدم رکے تھے وہ مکزم کے بھیجے گئے ریڈ ڈریس جیولری ہلکا سا میک اپ کیے بال کھلے چھوڑے ڈوپٹہ ایک سائیڈ کندھے پر ڈالے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

وعلیکم السلام آپ کو بھی عید مبارک علیزہ مسکراتے ہوئے بولی۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو میری جان مکزم ایک ہی جست میں علیزہ تک پہنچتا اسے گلے لگاتا ہوا بولا۔

آپ بھی بہت پیارے لگ رہے ہیں علیزہ نے بھی مسکرا کر جواب دیا تو مکزم کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

میری عیدی علیزہ مکزم سے الگ ہوتے ہوئی بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

کون سی مکزم انجان بنا۔

کیا مطلب میری عیدی نہیں لائے نا آپ علیزہ نے خفگی سے بولا۔

اوہووو یار بھول گیا مکزم بھولنے کی بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔

کیا آپ بھول بھی گئے علیزہ حیران ہوتے ہوئے بولی۔

نہیں میری جان ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ میری بیوی مجھے کچھ بولے اور میں کچھ بھول جاؤں  
لایا ہوں تمہاری عیدی مکزم مسکراتا ہوا بولا اور سائیڈ صوفے سے ایک بڑھا سا باکس اٹھایا  
جسے اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے رکھا تھا مگر علیزہ کی نظر نہیں گئی اس پر۔

اس باکس کو دیکھتے ہوئے علیزہ کی آنکھیں چمکی مکزم نے وہ باکس لا کر علیزہ کو تھمایا جبکہ  
علیزہ نے اسے سامنے ٹیبل پر رکھ کر کھولنا بھی شروع کر دیا۔



## Posted On Kitab Nagri

باکس کو کھولتے ہی اس میں بہت زیادہ مقدار میں چاکلیٹس موجود تھیں وہ سارا باکس چاکلیٹس سے بھارا ہوا تھا جبکہ سائیڈ پر بہت خوبصورت گجرے پڑے تھے۔

تھینک یو علیزہ خوش ہوتے ہوئے بولتی فوراً مکزم کے گلے ہی لگ گئی جبکہ علیزہ کی اس حرکت میں مکزم بے تحاشہ حیران ہوا تھا۔

بیگم مجھ پر اتنی زیادہ عنایت ہے مت کرو یہ نہ ہو کہ دو دن کا صبر بھی مجھ پر مشکل ہو جائے مکزم اسے اور شور سے گلے لگاتا ہوا بولا۔

آپ سے صبر ہوتا کب ہے علیزہ مکزم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

بیگم یہ صبر ہی ہے جو میں ایک ہفتے سے کر رہا ہوں مکزم نے اسے یاد دلایا کہ وہ ایک ہفتے سے اس سے نامل کر صبر ہی کر رہا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

کیسا صبر کل بھی آپ مجھ سے ملنے آئے تھے آج بھی آپ اب مجھ سے ملنے آئے ہیں علیزہ  
نے بھی یاد دلایا۔

صرف ملنے آیا تھا بیگم شکر کرو تمہارے پاس رات نہیں رکا اور یہ میرا صبر ہی ہے جو تم  
سکون سے یہاں رہ رہی ہو ورنہ اب تک تم میرے پاس ہی ہوتی اور کسی کی اتنی جرات  
نہیں تھی کہ کوئی میری بیوی کو مجھ سے دور کرتا یہ تو بس بی جان کا حکم تھا جو میں نے سر  
خم کر کے مان لیا مگر اس کے بعد تمہیں ایک دن کی بھی مہلت نہیں دوں گا خود سے دور  
ہونے کی مکزم اس کے ماتھے پر شدت سے لب رکھتے ہوئے بولا۔

اچھا چھوڑیں مجھے تصویریں بنانی ہیں بی جان نے بولا ہے انہیں سینڈ کرنی ہے علیزہ مکزم کے  
حصار سے خود کو چھڑواتے ہوئے بولی۔

چلو آؤ میں بناتا ہوں مکزم اس کے ہاتھ سے فون پکڑتے ہوئے بولا اور اسے ساتھ لیے بیڈ  
پر بیٹھا سامنے والے باکس میں سے گجرے نکالے اور علیزہ کے ہاتھ پکڑ کر اس کی نازک  
کلائیوں میں پہنانے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیسے لگے مکزم علیزہ کے ہاتھ لبوں سے لگاتا ہوا بولا۔

بہت خوبصورت ہیں علیزہ مسکرا کر بولی۔

مگر تم سے کم مکزم فون نکالتا علیزہ کو اپنے حصار میں رکھتا فون سامنے کرتا تصویریں لینے لگا کچھ تصویریں لے کر مکزم نے بی جان کے نمبر پر سینڈ کر دیں جبکہ علیزہ ایک دم سے چیخی تھی

یہ آپ نے کیا کر دیا بی جان دیکھیں گی تو وہ بہت ڈانٹیں گی انہوں نے منع کیا تھا کہ آپ سے نہیں ملنا علیزہ کو اپنی پریشانی لاحق ہوئی۔

وہ کچھ نہیں کہیں گی اور تم کبھی اتنا پریشان اپنے شوہر کے لیے بھی ہو جایا کرو بیگم مکزم اس کے گال پر ہلکی سی بانٹ کاٹتے ہوئے بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے آپ کو میں نے اتنی مشکل سے میک اپ کیا ہے آپ سارا خراب کر رہے ہیں علیزہ اپنے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے منہ بنا کر بولی جبکہ مکزم اس کی شکل دیکھتے ہیں قہقہہ لگا کر ہنسا۔

آج عید کا دوسرا دن تھا اور ان چاروں کی مہندی بھی اسی دن تھی جبکہ ہر طرف ہر کوئی مہندی کی تیاریوں میں مصروف تھا کوئی کچھ کر رہا تھا اور کوئی کچھ

سب لوگ حویلی سے آچکے تھے اور مہندی کا انتظام ہال میں کیا گیا تھا۔

علیزہ کو بیوٹیشن تیار کرنے آچکی تھی جبکہ اس کے پاس عائشہ اور افراح کے پاس مریم موجود تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماشاء اللہ لالی تم تو بہت خوبصورت لگ رہی ہو عائشہ علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو مہندی کی دلہن بنی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ میری بچی کتنی پیاری لگ رہی ہے آمنہ بیگم علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو علیزہ ان کی طرف دیکھتی مسکرا دی۔

قبضہ گروپ اونر ہماری بھی باری آنے دو ہمیں بھی دیکھنے دو کہ ہماری بہن کتنی پیاری لگ رہی ہے عائشہ کو اپنے پیچھے سے عمر کی آواز سنائی دی جبکہ اس کے قبضہ گروپ اونر کہنے پر وہاں پہ موجود سب افراد نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔

لو دیکھ لو تم کھانے نہیں لگی میں تمہاری بہن کو عائشہ جل کر عمر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

تمہارا بس چلے تو تم کھا بھی جاؤ مگر کیا ہے ناکہ ہمیں ہماری بہن بہت پیاری ہے اس لیے تم اس سے پہلے اسے کھاؤ ہم اس سے پہلے ہی تم تک پہنچ جاتے ہیں تاکہ تم ایسا کوئی بھی کام سرانجام نہ دے سکو عمر اس سے مزید جلاتے ہوئے بولا۔



## Posted On Kitab Nagri

تم لوگ تو جلتے ہی رہنا بس میرے اور میری دوست کے پیار سے ویسے بھی جہاں محبت ہو دنیا وہاں پر جل جل کر خاک ہوتی ہے اور ہمیں دیکھ کر تو ایک کیا پوری کی پوری دنیا خاک ہو جاتی ہے عائشہ بھی جل کر جواب دیتی عمر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

خوش فہمی لاعلاج ہے محترمہ دنیا جلے گی وہ بھی تم سے ائی کانٹ بلیو دس عمر عائشہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

لالی تم اپنے بھائی کو سمجھا لو ورنہ ایک قتل تو مجھ سے لازمی ہو جائے گا عائشہ علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کر رہی تھی۔

اتنا فالتو خون سمجھا ہے کیا جو ایسے ہی قتل کر دو گی میں تو ابھی لکھ کر رکھتا ہوں اگر میں کسی بھی دن اچانک مر گیا تو اس کے پیچھے محترمہ عائشہ منصور کا ہاتھ ہو گا عمر لا پرواہ انداز میں بولتا علیزہ کی طرف بڑھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا بس کر دو تم لوگ کتنا لڑتے ہو اور تم عمر تھوڑا لحاظ کرو عقل کر لیا کرو تھوڑی سی آمنہ بیگم عمر کو گھوری سے نوازتے ہوئے بولی۔

ماشاء اللہ ہماری شہزادی تو آج شہزادیوں کو بھی مات دینے کے چکر میں ہے عمر علیزہ کا ماتا محبت سے چومتے ہوئے بولا جبکہ بھائی کی اس قدر محبت پر علیزہ بے حد خوش ہوتی ہوں مسکرا اٹھی۔

بھئی ہمیں بھی ملنے دو اپنی شہزادی سے علیزہ کو اپنے پیچھے سے سردار صاحب کی آواز سنائی دی تو وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی

بابا جان علیزہ بولتی ہوئی ان کی طرف بڑھی اور ان کے گلے لگ گئی۔

سردار صاحب نے محبت سے اپنی بیٹی کو دیکھا اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اپنی جیب سے پیسے نکالے اور بغیر گنے ہی سارے کے سارے اس کے سر سے وار دیے۔

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ یہ کسی ملازم کو دے دینا سردار صاحب آمنہ بیگم کی طرف وہ پیسے بڑھاتے ہوئے بولے تو آمنہ بیگم نے وہ پیسے پکڑ کر پاس کھڑی ملازمہ کو دے دیا اور بولا کہ سب میں بانٹ لو یہ میری بیٹی کے سر کا صدقہ ہے۔

بابا جان ہماری بھی باری آنے دیں علی اور احمد بیچارا سامنے بناتے ہوئے علیزہ اور سردار صاحب کے جانب بڑھتے ہوئے بولے جبکہ ان کی شکلیں دیکھ کر علیزہ کھکھلا کر ہنسی تھی۔

ہائے آپ جان یو ار سو بیوٹیفل احمد علی زا کو دیکھتے ہوئے جوش سے بولا۔

آپ You look like a princess علی علی ز کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دی۔

www.kitabnagri.com

چلیں جی سب ہال کا ٹائم ہو گیا ہے مہمان پہنچنے والے ہوں گے عاسم اونچی آواز میں بولتا ہوا لاؤنج میں داخل ہوا۔

ماشاء اللہ عاسم علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

میں آپی اور بھائی ہم ایک ساتھ آئیں گے علی اور احمد تم دونوں ماما بابا کے ساتھ جاؤ گے  
عاسم سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

عائشہ میرے ساتھ جائے گی علیزہ عاسم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو وہ ہاں میں سر ہلاتا  
آگے چل دیا جب کہ سب اس کے پیچھے پیچھے ہی تھے۔

( سفر گن )



افراح تیار ہو گئی بیٹا ثمرہ بیگم یہ مریم سے پوچھا۔

www.kitabnagri.com

جی آنٹی بس تیار ہو گئی ہے بیوٹیشن والی بس اس کا لاسٹ ٹچ دے رہی ہے آپ آ جائیں  
اور دیکھ لیں اسے آکر مریم انہیں مسکرا کر جواب دیتی افراح کے کمرے میں چلی گئی جبکہ  
ثمرہ بیگم بھی اس کے ساتھ ہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ میری بیٹی تو بہت خوبصورت لگ رہی ہے ثمرہ بیگم افراح کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو مہندی کے جوڑے میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

ثمرہ بیگم کی بات سن کر افراح مسکرائی۔

کتنا ٹائم لگے گا ثمرہ بیگم بیوٹیشن کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں۔

بس میم ان کا دوپٹہ سیٹ کرنا ہے اور پھر یہ ریڈی ہیں بیوٹیشن نے ثمرہ بیگم کو جواب دیا اور افراح کا دوپٹہ سیٹ کرنے لگی۔

ٹھیک ہے مریم اس کا دوپٹہ سیٹ ہو جائے تو اسے لے کر آ جانا ہم سب نیچے انتظار کر رہے ہیں مہمان بس پہنچنے والے ہوں گے ثمرہ بیگم مریم کو ہدایت دیتی کمرے سے چلی گئی۔

بھابی پہنچ گئی ہال میں افراح مریم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی



## Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ لوگ نکل گئے ہوئے ہیں راستے میں ہیں بس پہنچنے والے ہوں گے ہمیں بھی جلد سے جلد پہنچنا ہے مریم افراح کی جانب دیکھتے ہوئی بولی۔

میم یہ اپ کا ہو گیا دوپٹہ سیٹ بیوٹیشن افراح کی جانب دیکھتے ہوئے بولی اور اپنا سامان سمیٹنے لگی

سب مہمان ہال میں پہنچ چکے تھے جبکہ افراح اور علیزہ بھی پہنچ چکی تھی اور ان کو برائیدل روم میں بٹھایا گیا تھا اور باقی سارے فیملی والے مہمانوں کا استقبال کرنے میں مصروف تھے

ماشاء اللہ بھابھی اپ تو بہت خوبصورت لگ رہی ہیں افرا لیزا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

ماشاء اللہ تم بھی بہت خوبصورت لگ رہی ہو میری پیاری دیورانی صاحبہ علیزہ آخر میں سے چھیڑتے ہوئے بولی۔

شکریہ جٹھانی صاحبہ افراح بھی اسی کے انداز میں بولی

## Posted On Kitab Nagri

اوو دیورانی جٹھانی یہ تم لوگ اپنی دیورانی اور جیٹھانی والی رشتہ داری گھر جا کر نبھانا ابھی ہمیں بھی دیکھ لو یا تم لوگوں کی دوست تم لوگوں کے پاس بیٹھی ہیں اور تم دونوں دھیان ہی نہیں دے رہی عائشہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

اچھا مجھے تو نہیں دیکھ رہی کون سی دوستیں ہیں ادھر افراح تمہیں کوئی نظر آرہی ہے کیا علیزہ بالکل انجان بنتے ہوئے بولی۔

نہیں بھابھی مجھے تو یہاں کوئی نہیں نظر آرہا افراح اپنی مسکراہٹ دباتی ہوئی بولی۔

یقین مانو اگر تم دونوں دلہنیں نہیں نہ بنی ہوتی تو ابھی تم دونوں کی عقل ٹھکانے لگا دینی تھی میں نے عائشہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولی۔

اچھا تو تم دونوں کو ہم دونوں نہیں نظر آرہی چلو کوئی بات نہیں دوست نا صحیح شوہر تو نظر آئیں گے نا عائشہ رکو تم ادھر ہی میں ابھی جہانزیب بھائی کو اور مکزم بھائی کو بلا کر لاتی ہوں

## Posted On Kitab Nagri

مریم اٹھ کر کھڑی ہوتی ہوئی بولی جبکہ اس کی بات سنتے ہی علیزہ اور افراح ایک دم سے بولی۔

یار ہم تو مذاق کر رہے تھے تم تو سیریس ہی ہو گئی علیزہ ان دونوں کی طرف دیکھتے ہنستے ہوئے بولی۔

دلہنیں تو بولتی ہیں اور نہ ہی مذاق کرتی ہیں اس لیے اب تم دونوں چپ کر کے بیٹھنا عائشہ ان دونوں کو انگلی اٹھا کر وارن کرتے ہوئے بولی۔

کیوں دلہنیں نہیں بولتی میں تو بولوں گی تم چپ کر کے بیٹھو بس علیزہ الٹا عائشہ کو چپ کرواتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

کیسی احمق لڑکی ہو ایک تو میں تمہیں سمجھا رہی ہوں اوپر سے تم مجھے ہی چپ کروا رہی ہو عائشہ پوری دادی اماں والی اکیٹنگ کرتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کر بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

تم میری دادی اماں کا رول مت پلے کرو بس چپ کر کے بیٹھ جاؤ علیزہ نے پھر سے اسے چپ کروایا۔

ویسے میں نے سنا تھا کہ دلہنیں نہیں بولتی وہ اپنی شادی تک چپ رہتی ہیں اور شادی کے بعد ان کی یہ چپ ان کا شوہر ہی توڑتا ہے عائشہ آنکھوں میں شرارت لیے علیزہ اور افراح کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جبکہ اس کی بات سمجھتے دونوں نے اسے گھورا تھا

شٹ اپ عائشہ اگر اب تم نے کوئی بھی فضول بات کی نا تو اٹھا کر تمہیں یہاں سے باہر پھینک دوں گی علیزہ عائشہ کو گھورتے ہوئے بولی۔

ہا ہا ہا ہا ہا تم بھلا مجھے اٹھا کر باہر کیسے پھینک سکو گی عائشہ ہنستے ہوئے بولی۔

ہاں لالی ویسے اتنی موٹی تو ہے تم اسے کیسے اٹھا کر باہر پھینکو گی مریم بھی ہنستے ہوئے بولی تو علیزہ بھی مسکرا دی کیونکہ یہ بات تو بالکل سچ تھی کہ وہ عائشہ کو اٹھا کر نہیں پھینک سکتی البتہ اسے اپنی باتیں سنا کر ضرور کمرے سے باہر نکال سکتی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

اوائے موٹی کسے بولا تم نے عائشہ تیوری چڑھاتے مریم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

تمہیں.... مریم کندھے اچکاتے ہوئے بولی۔

بہت ہی کوئی بتمیز لڑکی ہو تم لوگوں کو میری قدر ہی نہیں ہے عائشہ منہ بنا کر بیٹھ گئی جبکہ اس کی شکل دیکھتے وہ تینوں قہقہہ لگا کر ہنسی تھی

جہانزیب اور مکرم سیٹج پر بیٹھے اپنی اپنی دلہنوں کا انتظار کر رہے تھے جبکہ وہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو بیٹا اندر سے عائشہ اور مریم کو بولو یہ فرار علیزہ کو لے کر جائیں باہر بی جان ایک لڑکی کی طرف دیکھتی ہوں بولی تو وہ اپنی جگہ سے اٹھتی انہیں پیغام دینے چلی گئی

## Posted On Kitab Nagri

آپی بی جان بول رہی ہیں کہ دلہنوں کو لے کر آجائیں وہ لڑکی انہیں پیغام دیتی واپس چلی گئی۔

چلو بھئی پیغام آگیا تم لوگوں کا مریم افراح اور علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور وہ دونوں اٹھ کھڑی ہوئی اور پھر ان چاروں نے قدم باہر کے جانب بڑھائے۔

حال میں دلہنوں کے آنے کا شور اٹھا تو مکزم نے بے ساختہ نظریں اٹھا کر سامنے کی جانب دیکھا تو نظریں وہیں پر ٹھہر گئی جہاں علیزہ عائشہ مریم اور افراح کے ہمراہ چلتی آرہی تھی۔

علیزہ مکزم کے لائے گئے سبز اور زرخیز لہنگے میں پھولوں کے زیورات پہنیں دوپٹہ سر پر سیٹ کیے لائٹ میک اپ کیے غضب ڈھا رہی تھی مکزم بنا پلکوں کو حرکت دیے صرف اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا جبکہ دوسری جانب جہانزیب کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا جو افراح کو دیکھ کر بالکل ساکت ہو چکا تھا افراح نے بھی اسی کی پسند کا لہنگا پہنا ہوا تھا جس کا رنگ گلابی اور پیلا تھا پھولوں کے زیورات پہنے دوپٹہ سیٹ کیے لائٹ میک اپ کیے بہت خوبصورت

## Posted On Kitab Nagri

لگ رہی تھی جہانزیب نے آج پہلی بار اسے کسی اور نظر سے دیکھا تھا شاید یہ نکاح کی طاقت تھی کہ اس کے دل میں افراح کی پہلے ہی جگہ بن چکی تھی۔

علیزہ نے نظریں اٹھا کر مکزم کی جانب دیکھا جو سفید رنگ کا سوٹ پہنے اوپر مہرون ویسکٹ پہنے اپنی مکمل وجاہت لیے بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا جبکہ جہانزیب کی بھی ڈریسنگ مکزم جیسی ہی تھی وہ دونوں محفل میں سب کی نظروں کا مرکز بنے ہوئے تھے۔

علیزہ کو مکزم کے ساتھ اور افراح کو جہانزیب کے ساتھ بیٹھایا گیا تھا۔

سنو جہانزیب افراح کی جانب تھوڑا سا جھکتے ہوئے بولا۔

www.kitabnagri.com

جی... افراح نے ہلکی سی آواز میں جواب دیا۔

آج عید کا دوسرا دن ہے آج کے دن کی تو مبارک دی ہی نہیں تم نے جہانزیب اس کی طرف جھکتا ہوا بولا جبکہ اس کی بات پر افراح نے حیرت سے اسے دیکھا۔



## Posted On Kitab Nagri

حد ہے اب دوسرے تیسرے دن بھی آپ کو عید مبارک بولوں افراح سامنے دیکھتی ہوئی بولی۔

ہاں بالکل میں جب تک چاہوں تب تک تمہیں بولنا ہی پڑے گا جہانزیب جیسے اسے حکم سناتے ہوئے بولا۔

اور وہ کیوں افراح اسے ایک نظر دیکھتے ہوئے بولی۔

یہ جاننا تمہارے لیے ضروری نہیں ہے تمہارے لیے صرف یہ ضروری ہے کہ تم میرے ہر حکم کی تابعدار بنو اور میری ہر بات مانو جہانزیب سامنے دیکھتے ہوئے بولا۔

افراح نے کوئی جواب نہیں دیا۔

سنو مسسز جہانزیب اس سے دوبارہ مخاطب ہوا

## Posted On Kitab Nagri

جی افراح نے ہلکی سی آواز میں جواب دیا

بہت پیاری لگ رہی ہو جہانزیب اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا جبکہ اس کے ہاتھ پکڑنا سے افراح کا دل 200 کی سپیڈ سے دھڑکا تھا۔

پلیز چھوڑیں سب یہیں پر دیکھ رہے ہیں افراح جہانزیب کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی جبکہ اس کے ہاتھ پر گرفت اور مضبوط ہو چکی تھی۔

جہانزیب نے بغیر جواب دیے اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کی تھی جبکہ افراح خاموش ہو گئی تھی اسے سمجھ آگیا تھا کہ بحث کرنا بالکل فضول ہے اس لیے چپ چاپ وہ بھی سامنے دیکھنے لگی جہاں بی جان انہیں مہندی لگانے آرہی تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

علیزہ مسکراتی ہوئی سامنے دیکھ رہی تھی جب اسے اپنی کمر پر مکزم کے ہاتھ کی حرکت محسوس ہوئی اس نے جھٹکے سے سر اٹھا کر مکزم کی طرف دیکھا جو بظاہر تو سامنے ہی دیکھ رہا تھا مگر دیہان سارا علیزہ کی طرف تھا۔

یہ کیا کر رہے ہیں آپ سب یہاں پر موجود ہیں علیزہ اپنی کمر سے مکزم کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو بیگم مکزم بولتا دوبارہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کر چکا تھا جبکہ علیزہ نے گھبرا کر سب کی جانب دیکھا جو جن کا دھیان ان کی طرف نہیں تھا۔

آپ کو شرم نہیں آتی کوئی دیکھ لے گا علیزہ دبی آواز میں گھورتے ہوئے بولی۔

بیگم ایک تو تم تمام ہتھیاروں سے لیس ہو کر میرے ساتھ بیٹھی ہو اوپر سے اس طرح گھور بھی رہی ہو اگر ایسے ہی گھورتی رہو گی تو کل تک کا انتظار تو میں بالکل نہیں کروں گا مکزم جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس کی سانسیں اٹھل پھل کر چکا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ چپ کر کے کیوں نہیں بیٹھ رہے اس کی باتوں سے علیزہ بھکھلائی ہوئی بولی۔

مجھے عشق ہو گیا تم سے مکزم جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔

آآ آپ پلیز چھوڑیں مجھے بی جان ادھر ہی آرہی ہیں علیزہ سامنے سے آتی بی جان کی طرف اشارہ کرتی ہوئی بولی تو مکزم نے ایک سرد آہ بھرتے اس کے کمر سے ہاتھ ہٹا لیا جبکہ اس کے ہاتھ ہٹا لینے سے علیزہ نے سکھ کا سانس لیا۔

ماشاء اللہ اللہ پاک بری نظر سے بچائے میرے بچوں کو بی جان علیزہ اور مکزم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی اور مہندی کی رسم ادا کی۔

سنو بیگم مکزم علیزہ سے مخاطب ہوا

## Posted On Kitab Nagri

جی علیزہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

مہندی میں میرا نام لکھوایا ہے۔؟؟ مکرزم اس کے ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا جو مہندی سے سچے ہوئے بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

انہیں یہ تو آپ ڈھونڈیں گے نا میں کیوں بتاؤں علیزہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی۔

میں تو ڈھونڈ ہی لوں گا بیگم یہ کام میرے لیے مشکل نہیں ہے مکرزم مسکراتا ہوا بولا۔

اور اگر نہ ڈھونڈ سکے آپ کو...؟؟ علیزہ مکرزم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

www.kitabnagri.com

میں ڈھونڈ لوں گا مشکل نہیں ہے میرے لیے مکرزم بھی ایزیلی انداز میں کہتا سامنے دیکھنے لگا۔

اور اگر آپ کو نہ ملا تو علیزہ نے پھر سے وہی سوال کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

ایسا ممکن نہیں ہے بیگم مکزم دلکشی سے مسکراتا ہوا بولا۔

بتائیں نا اگر آپ نہ ڈھونڈ سکے تو علیزہ کی سوئی ابھی بھی وہیں پر اٹکی ہوئی تھی۔

تو پھر تم جو بولو گی وہی ہو گا مکزم ہار مانتے ہوئے بولا کیونکہ اسے اتنا تو اندازہ تھا کہ محترمہ ضد کرنے پر آئیں تو پھر بات کو چھوڑتی ہی نہیں لہذا اس نے ہی ہار ماننے میں بہتری سمجھی۔

سوچ لیں علیزہ مسکرا کر بولی۔

چیلنج کر رہی ہوں مجھے مکزم اپنی دائیں آئی برو اٹھاتے ہوئے بولا۔

نہیں توبہ کریں میں تو آپ کو کبھی بھی چیلنج نہ کروں علیزہ اس انداز سے بولی کہ مکزم م نے بہت مشکل سے اپنا قبضہ کنٹرول کیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

سب کی باری باری رسم کرنے کے بعد مہندی کا فنکشن اختتام پر پہنچا تھا آدھے مہمان تو جا چکے تھے جب کہ کچھ رشتہ دار وہیں پر موجود تھے جب ایک دم سے ہال کی لائٹ بند ہو گئی اور سامنے بنا ہوئے سیٹیج پر کچھ لائٹس روشن ہو گئی جہاں پر اب میوزک پلے ہوا تھا۔

ڈھولک میں تال ہے پائل میں چھن چھن

گھونگھٹ میں گوری ہے سہرے میں ساجن

جہاں بھی یہ جائیں یہ خوشیاں ہی پائیں

جہاں بھی ہیں جائیں یہ خوشیاں ہی پائیں

اس دل نے دعا دی ہے میرے یار کی شادی ہے

میرے یار کی شادی ہے



## Posted On Kitab Nagri

چلتے گانے کے ساتھ ساتھ علی اور احمد ڈانس کر رہے تھے جبکہ علیزہ بے حد خوش ہوتی اپنے بھائیوں کو دیکھ رہی تھی۔

علی اور احمد علیزہ اور افراح کی طرف بڑھے اور دونوں کو لیتے سیٹج تک آئے جبکہ وہاں پہلے سے عائشہ اور مریم موجود تھی اور ان سب میں عاسم بھی موجود تھا اب ان سب کے ہاتھوں میں ڈانڈیاں تھی جس سے یہ لوگ ڈانس کرنے والے تھے۔

اب ساری لائٹس دوبارہ سے بند ہو چکی تھیں جب کہ سیٹج پر چند ہلکی لائٹس جل رہی تھی جو گانے کے ساتھ ساتھ ہی چلنی تھی جن سے ان کے چہرے صاف واضح نہیں ہو پا رہے تھے اب گانا چل رہا تھا اور وہ سب ایس میں سٹیپ لے رہے تھے

عاسم کی پارٹنر علیزہ تھی احمد کی پارٹنر افراح تھی اور علی کی پارٹنر عائشہ تھی جبکہ مریم کا پارٹنر زید تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

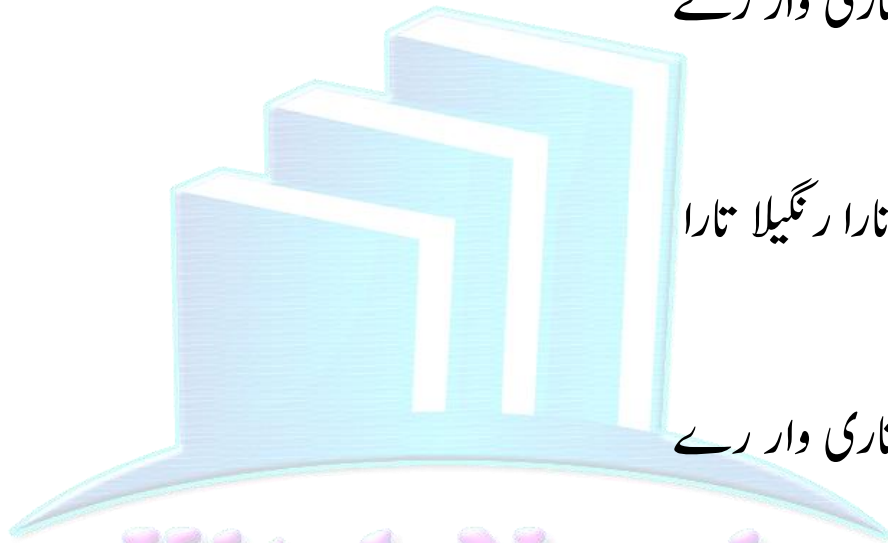
مل جائے مجھ کو اگر ساتھ تیرا تو بھولوں میں سارا جہاں.....

جو گارا تارا جو بلا تارا رنگیلا تارا

رنگ دے بجوئی تاری وار رے

جو گارا تارا جو بلا تارا رنگیلا تارا

رنگ دے بجوئی تاری وار رے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سب بہت پرفیکٹ طریقے سے ڈانس کر رہے تھے

چھپ چھپ کے تجھے دیکھا میں کروں ساری ساری رات ساری ساری رات۔۔۔۔۔

چھپ چھپ کے مجھے دیکھا تو کرے ساری ساری رات ساری ساری رات۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مل جائیں مجھ کو اگر ساتھ تیرا تو بھولوں میں سارا جہاں۔۔۔۔۔

جو گارا تارا جو بلا تارا رنگیلا تارا

رنگ دے بجوئی تاری وار رے

جو گارا تارا جو بلا تارا رنگیلا تارا

رنگ دے بجوئی تاری وار رے



www.kitabnagri.com

ان سب نے کمال کی مہارت سے سٹیپ لیتے ہوئے ڈانس مکمل کیا اور ایک دم سے پورے ہال میں لائٹس روشن ہو گئی جبکہ جہانزیب اور مکرم منہ کھولے ان سب کو دیکھ رہے تھے مطلب انہیں یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ ڈانس انہوں نے پلاننگ سے کیا ہے اصل بات تو

## Posted On Kitab Nagri

یہ تھی کہ انہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ انہوں نے شادی کے ڈانس کے لیے پہلے سے پریکٹس کر رکھی ہے۔

ہال میں موجود تمام لوگوں نے تالیاں بجا کر انہیں ان کے ڈانس کے داد دی تھی جبکہ سب مسکراتے ہوئے سیٹج سے اترے تھے اور ایک بار پھر ہال کے لائٹس بند ہو گئی تھی۔

ہال میں میوزک پلے ہوا اور ایک لائٹ روشن ہوئی جو سامنے سیٹج پر جاتی تھی جہاں پر علیزہ اور افراح چلتی ہوئی آ رہی تھی۔

دل کھو گیا ہو گیا کسی کا اب راستہ مل گیا خوشی کا۔۔

www.kitabnagri.com

انکھوں میں ہے خواب سا کسی کا راستہ مل گیا خوشی کا۔۔۔

رشتہ نیا ربا دل چھو رہا ہے کھینچے مجھے کوئی دور

## Posted On Kitab Nagri

تیری اور تیری اور تیری اور ہائے ربا تیری اور تیری اور تیری اور۔۔۔۔

علیزہ اور افراح بہت سمپل سے سٹیپ لیتی ہوئی کمال کی مہارت سے ڈانس کیا تھا جبکہ ایک بار پھر سے ہال میں تالیوں کی آواز گونجی تھی۔

\*\*\*\*\*



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

مہندی کا فنکشن ختم ہو چکا تھا اور سب واپس اپنے اپنے گھر کو آ چکے تھے علیزہ بے تحاشہ تھک چکی تھی اس میں تو اتنی بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ اٹھ کر کپڑے ہی چینج کر لے ابھی وہ اٹھنے کا ارادہ رکھتی اٹھ کر بیٹھی ہی تھی کہ اسے کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا ایک دم سے علیزہ کے دل میں ایک ڈر سا پیدا ہوا علیزہ مڑ پیچھے دیکھا تو اس کی چیخ نکلتی نکلتی رہ گئی کیونکہ اسکے بالکل پیچھے مکزم بیٹھا ہوا تھا اور کب سے اس کی ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں علیزہ اپنے ڈر پر قابو پاتی مکزم کو گھوڑتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

میں نے سوچا کہ میری بیوی کافی تھک گئی ہو گی اس کی کچھ ہیلپ بھی کروا دوں مکرزم بے نیازی سے کہتا اسے اپنے ساتھ کھینچتا ہوا لیٹ گی۔

چھوڑیں مجھے چینیج کرنا ہے علیزہ اس کے حصار سے نکلتے ہوئے بولی۔

کر لینا بعد میں چینیج ابھی تک تو تمہارے مجازی خدا نے تمہیں اچھے طریقے سے دیکھا تک نہیں پہلے جی بھر کے دیکھ تو لینے دو پھر چینیج بھی کر لینا مکرزم اپنا حصار مزید تنگ کرتے ہوئے بولا۔

مجھے نیند آرہی ہے علیزہ مکرزم کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔ سو جانا بعد میں مکرزم کے دونوں کا اپنے ہاتھ میں پکڑتے سامنے کرتے ہوئے بولی جبکہ علیزہ خاموش ہو گئی تھی وہ اگئی بہت تھک چکی تھی مزید بحث نہیں کر سکتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

بولا تھا نا ڈھونڈ لوں گا میرے لیے یہ مشکل کام نہیں ہے مکزم علیزہ کی ہتھیلی پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا جہاں پر مکزم کا نام لکھا تھا جبکہ علیزہ ایک دم سے چونکتی ہوئی مکزم کی طرف دیکھنے لگی۔

کیا مطلب اپنے ڈھونڈ بھی لیا اتنی جلدی وہ حیران ہوتے ہوئے بولی تو مکزم کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

ہاں بالکل میری جان مکزم اس کے دلکش سراپے کو دیکھتے ہوئے بولا۔

ایسے کیسے ہو سکتا علیزہ کو تو یقین ہی نہیں ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے... مکزم بولتا اس کے لبوں پر جھک گیا جبکہ علیزہ کی ساری نیند ایک سیکنڈ میں اڑی تھی۔

مکزم اس کے لبوں پر اپنا نرم چھوڑ کر پیچھے ہٹا۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہاری ہر ادا جان لیوا ہے بیگم اس کے نم ہونٹوں کو انگوٹھے سے رعب کرتے ہوئے بولا۔

میر..... بہت محبت سے پکارا گیا۔

جی جان میر مکزم محبت سے چور لہجے میں بولتا اس کے ہر ایک نقوش کو لبوں سے چھونے لگا۔

میں بہت تھک گئی ہوں مجھے چینج کرنا ہے علیزہ نیند سے ڈوبی ہوئی آواز میں بولی کیونکہ اب تو پکی بات تھی کہ اگر وہ اب چینج کرنے کے لیے نہیں اٹھتی تو اس نے ادھر ہی سو جانا تھا اور اس کی نیند کیسی تھی مکزم بہت اچھے سے جانتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو جاؤ چینج کر کے آؤ مکزم اسے پیارے سے بولا اٹھ بیٹھا علیزہ بھی فوراً اٹھتی چینج کرنے چلی گئی۔

علیزہ چینج کر کے باہر نکلی تو مکزم ابھی بھی وہیں پر ہی بیٹھا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ادھر آؤ میرے پاس مکزم نے علیزہ کو اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا تو علیزہ اس کے قریب بیٹھ گئی جبکہ مکزم اسے ساتھ لیتا دوبارہ لیٹ چکا تھا۔

چلو سو جاؤ اب صبح ہماری برات ہے مجھے میری بیوی بالکل فریش موڈ میں چاہیے مکزم علیزہ سے بولتا اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا جبکہ اس کی بات سنتی علیزا ہولے سے مسکرا دی اور اپنی آنکھیں بند کر گئی یہ اس کی انگلیوں کا ہی جادو تھا کہ وہ دو منٹ کے اندر اندر نیند کی وادیوں میں اتر چکی تھی۔

اس کی بھاری سانسوں سے مکزم کو پتہ چلا کہ وہ سو چکی ہے اس کے ماتھے پر محبت سے لب رکھتا اس پر کمفرٹ درست کرتا اٹھ کھڑا ہوا اور ایک آخری بھرپور نظر اس کے وجود پر ڈالتا جس راستے سے آیا تھا اس راستے سے واپس چلا گیا

آج بارات کا دن تھا جبکہ علیزہ اور مکزم کا نکاح بھی رکھا گیا تھا یہ سردار صاحب آور آمنہ بیگم کی خواہش تھی کیونکہ وہ اپنی اکلوتی بیٹی کا نکاح خود کروانا چاہتے تھے کسی کو بھی ان کی

## Posted On Kitab Nagri

خواہش پر کوئی اعتراض نہ تھا اس لیے ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے سب نے نکاح حامی بھر دی تھی۔

علیزہ اور افراح کو بیوٹیشن تیار کر کے جا چکی تھی جبکہ جہانزیب اور مکزم بھی تیار ہو چکے تھے اور سب ہال کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔

برائیل روم کا دروازہ کھلا اور مولوی صاحب کے ساتھ سردار صاحب اور علیزہ کے چاروں بھائی روم میں داخل ہوئے جبکہ علیزہ کے چہرے پر لال رنگ کا گھونگھٹ تھا۔

علیزہ سردار شاہ آپ کو مکزم میر احمد سے سکا راج الوقت پچاس لاکھ حق مہر مقرر پایا گیا ہے کیا آپ کو قبول ہے مولوی صاحب کی آواز روم میں گونجی۔

علیزہ کے دائیں جانب سردار صاحب جبکہ بائیں جانب عمر اور عاصم کھا رہے تھے اور علی اور احمد اس کے ٹھیک پیچھے کھڑے تھے

## Posted On Kitab Nagri

علیزہ کے سر پر سردار صاحب نے ہاتھ رکھا تو اس کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی تھی بے شک اس کا نکاح پہلے ہو چکا تھا مگر یہ وقت ہر لڑکی کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے اس کی بھی خواہش تھی کہ اس کے نکاح میں اس کے بابا اور اس کے بھائیوں کی موجودگی میں ہو مگر ان سے بچھڑنے کا غم اس کی آنکھیں نم کر گیا تھا جبکہ عاسم احمد اور علی کی بھی آنکھیں نم تھیں۔

رضامندی دو بیٹا سردار صاحب علیزہ کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

قبول ہے علیزہ نے نم آواز میں بولا۔

علیزہ سردار شاہ آپ کو مکرم میر احمد سے سکا راج الوقت پچاس لاکھ حق مہر مقرر پایا گیا ہے کیا آپ کو قبول ہے مولوی صاحب نے دوسری بار پوچھا۔

قبول ہے۔۔۔ علیزہ نے دوسری بار بھی رضامندی دی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

علیزہ سردار شاہ آپ کو مکزم میر احمد سے سکا راج الوقت پچاس لاکھ حق مہر مقرر پایا گیا ہے کیا آپ کو قبول ہے مولوی صاحب نے آخری بار پوچھا۔

قبول ہے۔۔۔ علیزہ آخری بار اپنی رضامندی دیتی آج دوسری بار مگر اپنے دل و جان سے مکزم میر احمد کے نام ہو چکی تھی۔

مولوی صاحب نے نکاح نامہ علیزہ کی طرف بڑھایا تو علیزہ نے اس پر سائن کر دیے اور پھر وہ سب وہاں سے نکلتے مکزم کی جانب بڑھے۔

مکزم میر احمد آپ کو علیزہ سردار شاہ سے سکا راج الوقت پچاس لاکھ حق مہر مقرر کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔ مکزم کا پور پور آج خوشی سے جھوم رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

مکرم میر احمد آپ کو علیزہ سردار شاہ سے سکا راج الوقت پچاس لاکھ حق مہر مقرر کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔ اسے آج اس کی محبت مل چکی تھی۔

مکرم میر احمد آپ کو علیزہ سردار شاہ سے سکا راج الوقت پچاس لاکھ حق مہر مقرر کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔

جی قبول ہے مکرم کو آج اپنا آپ مکمل لگا تھا اسے لگ رہا تھا ساری جہاں کی خوشیاں اس کے دامن میں بھر دی گئی ہوں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مکرم نے نکاح نامے پر سائن کیے اور اپنے سائن کے ٹھیک اوپر علیزہ کے سائن دیکھے تو اس کا دل اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو گیا۔

(فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ)



## Posted On Kitab Nagri

"اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے"

مکرم کے دل نے بے ساختہ اپنے کانوں میں یہ آیت سنائی دی۔

بے شک مکرم ہلکا سا بولتا مسکرا دیا۔

بے شک ہمارا رب نے ہمارے لیے بہترین رکھا ہوتا ہے وہ ہمیں بہترین ہی دیتا ہے چاہے مکرم کا ڈر تھا کہ اس کی محبت اس سے نفرت کرے گی مگر نکاح کی طاقت اتنی تھی کہ آج اس کی محبت بھی اس سے بے تحاشہ محبت کرتی تھی اور آج وہ اپنا آپ اپنے دل و جان سے مکرم میر احمد کے نام کر چکی تھی۔

www.kitabnagri.com

نکاح ہونے کے بعد سب نے مکرم اور علیزہ کو ڈھیر ساری دعائیں دی اور اب سب کو دلہنوں کے آنے کا انتظار تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہال میں ساری لائٹس بند ہوئی تھی اور صرف ایک لائٹ جلی تھی جو کہ سامنے سے آتی علیزہ پر مکرو تھی وہ عاسم اور عمر کے ساتھ سامنے سے چلتی ہوئی آرہی تھی۔

علیزہ پر نظر پڑتے ہی ہال میں موجود سب لوگوں کی نظریں اس پر ٹھہر سی گئی تھی جو سرخ رنگ کے لہنگے میں ملبوس سرخ ہی جیولری پہنے نارمل میک اپ کیے بالوں کا جوڑا بنائے سر پر دوپٹہ سیٹ کیے آسمان سے اتری کوئی پری معلوم ہو رہی تھی جبکہ مکزم کے وہ آج اس طرح دلہن بنے مکزم کے لیے پور پور سچے مکزم کے ہوش اڑا چکی تھی۔

علیزہ سیٹج تک آئی تو مکزم نے آگے پڑھ کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا علیزہ نے نظریں اٹھا کر مکزم کی مضبوط ہتھیلی کو دیکھا اور اپنا کانپتا نازک ہاتھ مکزم کی ہتھیلی میں رکھ دیا اور سیٹج پر چڑھ گئی۔

www.kitabnagri.com

دوسری جانب افراح کو لایا جا رہا تھا جس کے دائیں جانب رفیق صاحب اور بائیں جانب ثمرہ بیگم تھی وہ اپنے والدین کے ہمراہ چلتی آرہی تھی جبکہ محفل میں موجود تمام لوگوں کی نظریں اب افراح کی جانب تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

جہانزیب نے نظریں اٹھاتے سامنے دیکھا تو نظریں ہٹانا بھول گیا۔

افراح سرخ اور گولڈن رنگ کے لہنگے میں ملبوس سرخ جیولری پہنے برائڈل میک اپ کیے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

جہانزیب نے ہاتھ افراح کی جانب بڑھایا تو افراح اس کا ہاتھ تھامی اس کے ہمراہ سیٹج پر آئی جبکہ اب وہ دونوں جوڑیاں اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ کوئی بھی ان سے نظریں نہیں ہٹا پا رہا تھا۔

مکرم بلیک شیروانی جبکہ جہانزیب سکن شیروانی میں موجود کسی ریاست کے شہزادوں سے کم نہیں لگ رہے تھے۔

ابھی ان کو ساتھ بیٹھے کچھ ہی دیر ہوئی تھی جب مریم اور عائشہ دودھ پلائی کی رسم کرنے آ چکی تھی جبکہ ان کے ساتھ ان کی پوری گینگ موجود تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

چلیں بھائی اب ہمیں دو لاکھ دیں اور یہ دودھ آپ کا عائشہ اپنی گینگ کے ساتھ سٹیج پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

یہ اتنا سا دودھ دو لاکھ کا مکزم ان کے ہاتھوں میں موجود دودھ کے گلاس کو دیکھتے ہوئے بولا۔

جی ہاں اب آپ نکالیں جلدی سے مریم مکزم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

بھائی میری مان تو اٹھ یہاں سے میں اس سے زیادہ دودھ باہر سے دلوا دوں گا تمہیں زید مکزم نے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

آپ چپ رہیں مریم زید کو گھورتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیں بھائی آپ کو یہ تو دینے ہی ہوں گے کیونکہ اس طرح تو ہم آپ کو آپ کی دلہن لے جانے نہیں دیں گے عائشہ مکرم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

میں تو اپنی دلہن لے ہی جاؤں گا اور کوئی مجھے روک بھی نہیں سکتا مکرم اپنے سامنے بیٹھی گینگ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

ایسے کیسے لے جائیں گے آپ کو یہ دودھ پینا ہی ہو گا علیزہ کی ایک کزن مکرم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔



اور اگر میں نا پیوں تو مکرم بھی نارمل انداز میں بولا۔

یہ تو آپ کو پینا ہی پڑے گا کیونکہ یہ دودھ آپ کی دلہن نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور اپنی دلہن کے لیے تو آپ اتنی قیمت دے ہی سکتے ہیں مریم مکرم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر یہ میری دلہن کے بنے ہاتھوں کی قیمت ہے تو یہ بہت کم ہے مکزم مسکراتا ہوا بولا ایک منٹ میں چیک سائن کرتا اس کے ہاتھوں میں تھا چکا تھا مکزم کی اس بات پر علیزہ کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھی جبکہ ہال میں سب کی ہانگ گونجی تھی اور انہوں نے دودھ مکزم کی طرف بڑھایا تھا مکزم نے کچھ فونٹ بھرتے گلاس علیزہ کے لبوں سے لگایا تھا ایک گھونٹ بھرے علیزہ نے گلاس پیچھے کیا تھا۔

مکزم سے چیک لیتے سب اٹھی تھی اور اب اس گینگ کا رخ جہانزیب کی جانب تھا۔

بھائی دولاکھ دیں اور یہ دودھ کا گلاس آپ کا عائشہ جہانزیب کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

تم لوگ یہ دودھ رہنے دو یہ دودھ اپنے پاس رکھو جہانزیب سامنے بیٹھی گینگ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

نہیں بھائی آپ کو تو یہ دودھ پینا ہی پڑے گا ورنہ دلہن کو تو آپ کے ساتھ جانے نہیں دیں گے ہم عائشہ جہانزیب کو بلیک میل کرتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو دلہن میری ہے اور ساتھ تو یہ میرے ہی جائے گی تم لوگ اپنی ڈیمانڈ کم کرو جہانزیب بھی اٹل لہجے میں بولا۔

افراح تم بولو بھائی سے مریم افراح کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تو افراح نے نظریں اٹھا کر جہانزیب کی جانب دیکھا۔

جہانزیب نے اس کی نظروں میں موجود التجا دیکھ کر اپنی جیب میں سے کچھ نوٹوں کی گڈیاں نکالی اور ان کی جانب بڑھائی تو سب لڑکیاں چیخ اٹھی۔

شکریہ بھائی مریم مسکراتے ہوئے بولی اور دودھ کا گلاس جہانزیب کی طرف بڑھایا مگر جہانزیب نے خود پینے کی بجائے گلاس افراح کی طرف بڑھایا تو افراح نے ہچکچاتے ہوئے بامشکل ایک گھونٹ بھرا جبکہ افراح کے پینے کے بعد جہانزیب نے دودھ کے کچھ فونٹ بھرے تو اس کی اس حرکت پر ہال میں سب کی ہانگ گونجی۔



## Posted On Kitab Nagri

بارات کی تمام رسمیں بہت دھوم دھام سے کی گئی تھی اور اب فنکشن کے اختتام کے ساتھ رخصتی کا شور اٹھا تھا۔

علیزہ کے سر پر عمر جبکہ افراح کے سر پر عاسم نے قرآن مجید کا سایہ قائم کیا تھا اور اب وہ دونوں ایک ساتھ قرآن مجید کے سائے میں رخصت ہو رہی تھی۔

اپنے ماں باپ سے ملتے علیزہ کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھی جبکہ آمنہ بیگم اور سردار صاحب بھی اپنا دل بھرا کرتے بھیگی آنکھوں سے اپنے جگر کے ٹکڑے کو رخصت کر رہے تھے علیزہ سے ملتے علی اور احمد بے تحاشہ روئے تھے ان کی اپنی بہن سے محبت وہاں موجود تمام افراد کے آنکھیں نم کر گئی تھی جبکہ عاسم اور عمر بھی اپنا دل بھرا کرتے اپنی بہن سے ملے تھے مگر روئے نا تھے اور یہ کام ان دونوں کے لیے ہی بے حد مشکل تھا کیونکہ وہ سمجھدار تھے اپنے آنسوؤں کو کنٹرول کرنا انہیں آتا تھا مگر یہ منظر بہت تکلیف دہ تھا ان کے دل سے صرف ایک ہی دعا نکل رہی تھی اللہ ان کی بہن کو ہمیشہ خوش رکھیں کبھی ایک کانٹا نہ چبنے دیں۔

## Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف رفیق صاحب اور ثمرہ بیگم کی بھی آنکھیں نم تھی جاہے اس کے بیٹھی نے کبھی ان سے جدا نہ ہونا تھا مگر آج وہ مکمل توڑ پر کسی اور کی ہو چکی تھی جس کا حق اس پر اس کے ماں باپ سے بھی زیادہ تھا۔

دونوں دلہنوں کو قرآن پاک کے سائے میں رخصت کیا گیا اور اب وہ سب حویلی کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

حویلی میں افراح اور علیزہ کا استقبال بہت دھوم دھام سے کیا گیا تھا جبکہ ان انہیں لاؤنچ میں بیٹھائے کچھ خاندانی رسومات ادا کی جا رہی تھی جبکہ علیزہ اور افراح دونوں ہی تھک چکی تھیں ان کی تھکن کو دیکھتے ہوئے بی جان نے انہیں ان کے کمروں میں بھیجوا دیا تھا۔

اسلام علیکم!  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

مکرم اپنے کمرے کی جانب بڑھا تو اپنے کمرے سامنے موجود پوری ٹیم کو دیکھتے رک گیا کیونکہ ان میں سب سے آگے افراح کھڑی تھی۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

پیچھے ہٹو یہ میرے کمرے کے آگے ناقایوں لگایا ہوا ہے مکرم ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آپ کو کمرے میں جانے کے لیے فیس ہے کرنی ہوگی ورنہ آپ نہیں جاسکتے افراح مکزم کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔

کتنی...؟؟؟ مکزم ان سے کوئی بھی بحث نہیں کرنا چاہتا تھا وہ جلد از جلد اپنی جانِ عزیز بیوی کے پاس جانا چاہتا تھا۔

ایک لاکھ افراح نے اپنی ڈیمانڈ آگے رکھی تو کم نے بغیر بحث کیے اپنی جیب میں سے نوٹوں کی گڈی نکالی اور افراح کے ہاتھ میں تھما دی۔

تھینک یو سو مچ بھائی افراح خوشی سے اچھل ہی پڑی تھی۔

www.kitabnagri.com

چلو اب ہٹو پیچھے مکزم اسے پیچھے ہٹنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ سب وہاں سے ہٹ گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

مکرم کمرے کا دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا تو اس کی نتھیوں سے گلاب کے پھولوں کی ٹکرائی  
مکرم نے مر کر دروازہ بند کیا اور قدم بیڈ کی جانب بڑھائے جو پھولوں سے سجا ہوا تھا اور  
اس کے بالکل درمیان میں علیزہ اس کے لیے دلہن بنی بیٹھی ہوئی تھی۔

اسلام علیکم مکرم علیزہ کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا جبکہ مکرم کی گھمبیر آواز سن کر علیزہ کا دل  
بہت زور سے دھڑکا تھا۔

وعلیکم السلام علیزہ کی ہلکی سی آواز میں بولی جبکہ چہرے پر گھونگھٹ تھا علیزہ جو مکرم سے بلا  
جھجک کوئی بھی بات کر لیتی تھی اب اس کا دل کسی اور ہی رفتار میں دھڑک رہا تھا۔

علیزہ کی ہلکی سی آواز سنتے مکرم مسکرایا اور تھوڑا اور اس کے قریب ہو کر بیٹھا۔  
www.kitabnagri.com

میں تو تمہیں دیکھنے کے لیے آگے تڑپ رہا ہوں اور تم یہ گھونگھٹ اپنے چہرے کے اگے  
کیے اپنے عاشق کو اور زیادہ تڑپا رہی ہو مکرم اس کے چہرے سے گھونگھٹ ہٹاتا ہوا بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

مکرم کا گھونگھٹ ہٹانے سے علیزہ نے نظر اٹھا کر مکرم کی جانب دیکھا مگر اسے مسلسل خود کو دیکھتا پا کر وہ فوراً نظریں جھکا گئی تھی جبکہ کچھ دیر تک تو مکرم اسے ایسے ہی دیکھتا رہا۔

کل۔ کیا ہوا علیزہ مکرم کو مسلسل خود کو دیکھتا پا کر آخر پوچھ ہی بیٹھی۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں اپنے رب کا شکریہ کیسے ادا کروں مکرم علیزہ کی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولا اور اگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر محبت بھرا لمس چھوڑا۔

چلو اٹھو نماز ادا کرتے ہیں مکرم علیزہ کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولا اور اسے اپنے ساتھ لیے چینجنگ روم میں آیا آہستہ سے ایک ایک کر کے اس کی جیولری اتاری اور اس کا دوپٹہ پنز سے آزاد کر کے سائیڈ پہ رکھ دیا۔

چینج کر کے آؤ نماز ادا کرنی ہے مکرم اسے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا سبحان اللہ جبکہ مقدم کے جانے کے بعد علیزہ مسکرائی اور اپنے چینج کرنے کے لیے کوئی ہلکا سا ڈریس نکالا جس میں وہ کمفرٹبل محسوس کر سکے۔

## Posted On Kitab Nagri

علیزہ وضو کر کے باہر آئی تو مکزم جائے نماز پر کھڑا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔

علیزہ نے آگے بڑھ کر اپنی جائے نماز اٹھائی اور مکزم کے ٹھیک پیچھے بچھا دی اور اب وہ دونوں ایک دوسرے کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کر رہے تھے۔

نماز ادا کرنے کے بعد ان دونوں نے شکرانے کے نوافل ادا کیے اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اپنے اچھے نصیب اور بہترین شخص کے لیے علیزہ نے اپنے رب سے ہزاروں بار شکریہ ادا کیا جبکہ مکزم نیم نے اپنے خدا سے شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ علیزہ کا ساتھ دنیا سے لے کر جنت تک کا مانگا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا مانگ کر مکزم اٹھا اور علیزہ کو ساتھ لیا بیڈ کی جانب مڑا وہاں پر اسے بیٹھا کر اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔



## Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے آج میں کس قدر خوش ہوں مکزم علیزہ کے مہندی سے سچے ہاتھ لبوں سے لگاتے ہوئے بولا تو علیزہ نے مکزم کی جانب دیکھا۔

مجھے لگ رہا ہے کہ آج خدا نے مجھے مکمل کر دیا ہے میری روح کو مکمل کر دیا ہے میری دعاؤں کو مکمل کر دیا ہے میرے نصیب کو مکمل کر دیا ہے اور میری محبت کو مکمل کر دیا ہے جو میری تمہارے لیے بے تحاشہ ہے کبھی نہ ختم ہونے والی محبت مکزم اٹھ کر بیٹھتا ہوا بولا اور سائیڈ ٹیبل کے دراز میں سے ایک سرخ رنگ کی ڈبی نکالی۔

ڈبی میں سے ڈائمنڈ رنگ نکالتے ہوئے مکزم نے علیزہ کی جانب ہاتھ بڑھایا علیزہ نے ہچکچاتے ہوئے اپنا ہاتھ مکزم کی مضبوط ہتھیلی میں رکھ دیا جبکہ مکزم نے مسکراتے ہوئے وہ رنگ علیزہ کی بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنا دی۔

www.kitabnagri.com

اسے کبھی خود سے جدا مت کرنا یہ میری محبت کی نشانی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ یہ ہمیشہ تمہارے ہاتھ میں ایسے ہی سچی رہے مکزم اس کی انگوٹھی پر لب رکھتے ہوئے بولا تو علیزہ مسکرا دی۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت پیاری ہے علیزہ مکزم کی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولی تو مکزم نے کھینچ کر اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔

لیکن تم سے خوبصورت نہیں ہے مکزم اس کا گال پر شدت سے لب رکھتے ہوئے بولا جبکہ اس کی داڑھی کی چبن سے علیزہ سسکی تھی علیزہ کی طرف دیکھتے مکزم نے اپنی داڑھی زور سے اس کے گال پر رگڑی تھی جبکہ اس کی حرکت پر علیزہ نے مکزم کو گھور کر دیکھا تھا۔

آپ کتنے ظالم ہیں علیزہ مکزم کی طرف دیکھتے منہ بناتے ہوئے بولی۔

تم سے کم مکزم اس کے دوسرے گال پر لب رکھتے ہوئے بولا۔

میں نے آپ پر کون سا ظلم کیا ہے علیزہ کو تو صدمہ ہی لگ گیا تھا یہ سن کر کہ اس نے مکزم پر ظلم کیا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنی قاتل ادائیں دیکھا دیکھا کر بیگم آپ مجھ پر ظلم ہی ڈھاتی ہیں مکزم بولتے ہی بغیر علیزہ کو کچھ بھی بولنے کا موقع دی ہے اس کے لبوں پر جھکا تھا جبکہ اس کے لمس کو محسوس کرتی علیزہ علیزہ نے مضبوطی سے اس کے کرتے کو اپنی مٹھیوں میں جکڑا تھا۔

کافی دیر گزر جانے کے بعد بھی جب مکزم پیچھے نہ ہٹا تو علیزہ نے اسے کندھوں سے پیچھے کرنے کی کوشش کی مگر مکزم اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کرتا اسے لٹا کر خود اس پر حاوی ہوا تھا جبکہ علیزہ مکمل بے بس ہو چکی تھی۔

مکزم اس کے ہونٹوں کو آزاد کرتا سر اٹھا کر علیزہ کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا جو گردن تک سرخ پڑ چکی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مجھے اجازت ہے مکزم علیزہ کے ماتھے پر لب رکھتے اجازت طلب نظروں سے علیزہ کو دیکھتے ہوئے بولا تو علیزہ نے نظریں اٹھا کر مکزم کی طرف دیکھا مگر اس نظروں کا سامنا نہ کرتے ہوئے اپنا چہرہ بے اختیار مکزم نے سینے میں چھپایا تھا جبکہ علیزہ کے اس طرح خوبصورت اجازت پر مکزم اسے مزید خود میں بھینچتا ہاتھ بڑھا کر لائنس آف کر گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

( سفر گن )

جہانزیب اپنے کمرے کے سامنے پہنچا مگر سامنے موجود لڑکیوں کو دیکھ کر رک گیا۔

اب کیا چاہیے بھی جہانزیب ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

انٹری فیس... افراح کی خالہ کی بیٹی جہانزیب کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔

لو اب یہ کون سی نئی فیس دینی ہے جہانزیب اس سب کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

www.kitabnagri.com

دیکھیں بھائی اگر آپ کو اپنی بیوی کے پاس جانا ہے تو ہمیں فیس پے کریں ورنہ ہم تو یہاں سے نہیں ہلنے والے وہ جہانزیب کی طرف دیکھتی دروازے کے ساتھ اور چپک کر کھڑی ہوتے ہوئی بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

کتنے چاہیے جہانزیب کو ان سب سے بحث کرنا بالکل بے فضول لگا۔

ایک لاکھ وہ ایک ادا سے بولی۔

شکل ہے تمہاری ایک لاکھ والی جہانزیب اس کی ڈیمانڈ سنتے بولا۔

جی بالکل ہے اب آپ دیں ورنہ کہیں اور رات گزار لیں آپ وہ بھی اٹل لہجے میں بولی تو جہانزیب نے سرد آہ بھرتے پیسے انہیں دے دیے جو وہ لیتے ہی خوشی سے اچھلتی وہاں سے چلی گئی جبکہ جہانزیب ان سب کی سپیڈ ہی دیکھتا رہ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنا سر جھٹک کر جہانزیب کمرے میں داخل ہوا تو اس کا استقبال پھولوں سے سجے کمرے نے کیا جہانزیب دروازہ بند کرتا مڑا تو سامنے بیڈ کے بچو بیچ افراح کو بیٹھے دیکھ کر مسکرایا اور قدم اس کی جانب بڑھائے۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم مسسز... جہانزیب کی بھاری اور گھمبیر آواز سنتے افراح خود میں سمٹی تھی۔

وعلیکم اسلام افراح نظریں جھکاتی ہوئی بولی

جہانزیب نے اپنی شیروانی اتاری اور اسے سائڈ پر رکھتا افراح کے قریب بیٹھا۔

پہلے تو جہانزیب افراح کو بغور دیکھتا رہا پھر اس کی کلائی پکڑتے ایک ہی جھٹکے سے اسے قریب تر کر چکا تھا جبکہ جہانزیب کی اس حرکت سے افراح ایک سے بھکھلائی تھی۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو مسسز جہانزیب اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا تو افراح کا دل دو سو کی سپیڈ سے دھڑکا تھا۔

آآ۔ آپ ابھی افراح کچھ بولتی جہانزیب اس کے لبوں کو اپنی قید میں کے چکا تھا جبکہ افراح آنکھیں پھیلانے جہانزیب کو دیکھنے لگی جو شدت سے اپنا لمس اس کے لبوں پر چھوڑ رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

افراح اس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی تو جہانزیب نے اس کے ہاتھ کو اپنی قید میں لے لیا۔

جہانزیب کچھ دیر اس کے لبوں کا جام پیتا پیچھے ہٹا جبکہ افراح لمبے لمبے سانس لیتی اس کے کندھے سے سر ٹکا گئی۔

مجھے آج اندازہ ہو چکا ہے کہ سچی محبت وہ ہی ہے جو اپنے محرم سے ہو اور مجھے تمہاری محبت کی بہت زیادہ ضرورت ہے جہانزیب اس کی جیولری اس کے وجود سے الگ کرتے ہوئے بولا۔

تم دو گی مجھے اپنی محبت جس میں کوئی اور نا ہو صرف تم اور میں ہوں جہانزیب اپنی جیب میں سے ایک گلابی رنگ کی ڈبی نکالتے ہوئے بولا اور سوالیہ نظروں سے افراح کی جانب دیکھا۔



## Posted On Kitab Nagri

میری محبت کے حقدار صرف آپ ہی ہیں اور میں کسی اور کو اس میں شریک کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی یقین دلاتے ہوئے بولی۔

مجھے تم پر یقین ہے جہانزیب مسکرا کر بولا اور ڈبی سے چین نکائی اور وہ خوبصورت چین بہت حق سے افراح کے گلے میں پہنا دی۔

بہت پیاری ہے افراح اپنے گلے میں موجود اس خوبصورت چین کو دیکھتے ہوئے بولی۔

تمہیں تو تمہاری منہ دیکھائی مل گئی اب مجھے کا ملے گا جہانزیب زو معنی الفاظ میں بولتا افراح کی دھڑکنیں مشترکہ کر گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آآ۔ آپ کو کیا چاہیے افراح ہکلاتے ہوئے بولی

صرف تم جہانزیب بولتا اسے خود میں بھیج گیا جبکہ افراح بھی پورے دل سے اپنا آپ اپنے شوہر اپنی محبت کو سونپ چکی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ان چاروں کی دعاؤں پر آج گُن فرما دیا گیا تھا آج ان چاروں کی کا سفر گُن میں تبدیل ہو چکا تھا بے شک ہمارا خدا ہمارے حق میں کبھی غلط نہیں کرتا وہ ہمیں بہترین سے نوازتا ہے

صبح مکزم کی آنکھ کھلی تو اسے خود پر کچھ وزن سا محسوس ہوا اپنی پوری آنکھیں کھولتے مکزم نے دیکھا تو علیزہ اس کے سینے پر سر رکھتے سکون سے سو رہی تھی۔

علیزہ کو دیکھتے ہی مکزم کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ رینگ گئی مکزم نے اس کا سر نرمی سے اپنے سینے سے ہٹاتے اپنے بازو پر رکھا اور بغور اس کے چہرے کو دیکھنے لگا جس کے چہرے گردن پر اس کی دیوانگی کے صاف نشان تھے۔

www.kitabnagri.com

ساری رات علیزہ کو اپنی محبتوں کی بارش میں پور پور بھگو کر مکزم کو اپنی زندگی بہت حسین لگ رہی تھی ساری رات اس نے اپنے ہر ایک انداز سے بتایا تھا کہ وہ اس سے کتنی شدت سے محبت کرتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ سب سوچتے مکزم مسکرایا اپنے دیے گئے نشانوں پر نرمی سے اپنے لب رکھے اور اپنے دیے گئے ایک ایک نشان کو اپنے لبوں سے چھونے لگا جبکہ علیزہ ابھی بھی گہری نیند میں تھی مکزم اس کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے لبوں سے چھو رہا تھا جب اس کی نظر اس کے گلابی پنکھڑیوں جیسے ہونٹوں پر گئی اور بغیر ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے وہ اس کے لبوں پر جھکا اور اپنے پیاسے لبوں کی پیاس بجھانے لگا۔

مکزم کی شدت پر علیزہ کے وجود میں حرکت ہوئی تھی جسے دیکھتے مکزم ایک منٹ کے لیے رکا مگر پھر سے اپنے عمل میں مصروف ہو گیا جبکہ اب کی بار علیزہ نے مندی مندی آنکھیں کھولنی شروع کی تھی اسے جاگتے دیکھ کر مکزم فوراً سے پہلے پیچھے ہٹا اور دوبارہ سوتا بن گیا۔

علیزہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں تو خود کو مکزم کے حصار میں قید پایا جب آہستہ آہستہ اس کا ذہن بیدار ہونے لگا تو اسے رات بھر کے تمام لمحات یاد آنے لگے سب یاد آنے پر علیزہ نے جھٹکے سے مڑ کر مکزم کی طرف دیکھا جس کی آنکھیں بند تھی مطلب وہ سو رہا تھا ابھی تک علیزہ نے شکر کا سانس لیا کہ وہ مکزم سے پہلے اٹھ گئی ورنہ وہ مکزم کی بے باک نظروں کا سامنا کیسے کرتی۔

## Posted On Kitab Nagri

علیزہ نے غور سے مکزم کے چہرے کو دیکھا جس کے چہرے پر سکون ہی سکون تھا ماتھے پر کالے سلکی بال بکھرے ہوئے تھے موچھوں تلے انابی ہونٹ آپس میں پوست تھے وہ آج علیزہ کو اتنا پیارہ لگا کہ علیزہ نے ہاتھ بڑھا کر اس کی پلکوں کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوا اپنی انگلیوں سے اس کے گال کو چھوتی وہ مسکرائی جبکہ مکزم اس کی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

علیزہ نے اپنا ہاتھ اس کے چہرے سے پیچھے کیا اور ابھی وہ اٹھنے ہی لگی تھی جب مکزم نے ایک ہی جھٹکے سے اسے واپس اپنے حصار میں لیا تھا جبکہ مکزم کو جاگتا دیکھ کر علیزہ کی آنکھیں بھیل گئی تھی مطلب وہ جاگ رہا تھا اور اس کی ایک ایک حرکت کو محسوس بھی کر رہا تھا۔

کدھر جانے کا ارادہ ہے بیگم ابھی تو میری صبح بھی سہی سے نہیں ہوئی مکزم علیزہ کی طرف خمار بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا جبکہ مکزم کے بولنے پر علیزہ ایک دم سے بلش کر گئی تھی اور یہ منظر دیکھتے مکزم کا دل اور بے ایمان ہوا تھا اس نے جھکتے نرمی سے اس کے لبوں کو چھوا تھا جبکہ علیزہ نے شرما کر اپنا چہرہ چادر میں چھپایا تھا علیزہ کی اس حرکت پر مکزم کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

چھپنے کا کائی فائدہ نہیں میری جان مکزم اس کے چہرے چادر کھینچتے ہوئے بولا جبکہ علیزہ نے جادر پر اپنی گرفت اور مضبوط کی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ہٹاؤ اسے مکزم دوبارہ چادر کھینچتے ہوئے بولا۔

نہیں علیزہ چادر کے اندر سے ہی بولی۔

کیوں نہیں ہٹاؤ اسے مکزم اسے حکم دیتے ہوئے بولا۔

مجھے نہیں ہٹانا آپ عجیب عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں علیزہ اور زور سے چادر کو اپنی مٹھیوں میں جکڑتے ہوئے بولی جبکہ اس کی بات پر مکزم نے پب دانتوں تلے دبا کر اپنی علیزہ کی طرف دیکھا جو خود کا چادر میں چھپائے ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مکزم ایک سائیڈ سے چادر جو کھینچتے چادر کے اندر گھس گیا اور علیزہ کو مضبوطی سے اپنے شکنجے میں لے لیا اور یہ سب اتنا اچانک ہوا تھا کہ علیزہ کو کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملا۔



## Posted On Kitab Nagri

اب بتاؤ کون سی نظروں سے دیکھتا ہوں میں مکزم علیزہ اپنے اور نزدیک کرتے ہوئے بولا جبکہ علیزہ اپنے چہرے پر مکزم کی گرم سانسیں پڑتی محسوس کرتی ہیں آنکھیں سختی سے میچ گئی تھی۔

ویسے کل تک تو تم اپنے شوہر کے سامنے پٹر پٹر زبان چلاتی تھی اور آج تم پر چپ کی ڈوری بندھی ہوئی ہے مکزم علیزہ کی بند آنکھوں کو چومتے ہوئے بولا جو اس پسندیدہ کام تھا۔

مکزم نے بولنے پر بھی نا تو علیزہ نے کوئی جواب دیا اور نا ہی آنکھیں کھولیں۔

اگر تم نے ایک منٹ کے اندر اندر اپنی آنکھیں نہیں کھولی تو جو میں کروں گا اس کا گلا مجھ سے بالکل مت کرنا مکزم سنجیدہ لہجے میں بولا تو علیزہ نے پٹ سے آنکھیں کھول دی اور منہ بنا کر مکزم کی طرف دیکھا۔

آپ بہت برے ہیں علیزہ مکزم کی طرف دیکھتے خفگی سے بولی۔



## Posted On Kitab Nagri

تم اگر مجھے برا بھی بولو گی تو تمہاری خاطر میں وہ بھی بن جاؤں گا مگر مجھ سے دور جانے پھر بھی نہیں دوں گا مکزم علیزہ کی گردن پر جھکتے ہوئے بولا اور وہاں اپنے لب رکھ دیے جبکہ مکزم کو دوبارہ رات والی ٹون میں آتے دیکھ کر علیزہ کی جان پر بنی تھی۔

چھوڑیں مجھے اٹھنا ہے اتنا وقت ہو گیا سب کیا سوچیں گے علیزہ مکزم کی طرف دیکھتی ہے بسی سے بولی۔

بے بی ابھی صرف آٹھ بجے ہیں اور ابھی کوئی بھی نہیں اٹھا ہو گا باقی رہی کچھ سوچنے کی بات تو سب بہت سمجھدار ہیں یہاں پر سب کو پتہ ہے کہ نیو میریڈ کیل ہیں لیٹ ہی روم سے باہر نکلیں گے تم ان سب کی فکر چھوڑو اور صرف اپنے شوہر کو محسوس کرو اور اس کا ساتھ دو نہیں بھی دے سکتی تو نو پر اہلم چپ کر کے لیٹی رہو مکزم علیزہ سے بولتا اس پر حاوی ہوا تھا جبکہ علیزہ دوبارہ خود کو بے بس محسوس کرتی خود کو مکزم کے سپرد کر گئی کیونکہ مکزم اسے رات کو اچھے سے باور کروا گیا تھا کہ اس کی مزاحمت اس کے کسی خاٹے میں نہیں آتی۔

سفر گن)

(

## Posted On Kitab Nagri

افراح کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو جہانزیب کے حصار میں پایا جو اسے کسی تکیے کی طرح خود میں بھینچے سو رہا تھا افرانے سیر اٹھا کر جہانزیب کے چہرے کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر سکون اور اطمینان کی لہر صاف دکھائی دے رہی تھی۔

افراح نے تو سوچا تھا کہ جہانزیب اسے جلدی نہیں اپنائے گا وہ اپنی محبت کے نہ ملنے کے غم میں افراح کو قبول نہیں کرے گا اور اسے دھتکار دے گا اس کی محبت کو دھتکار دے گا مگر جیسا اس نے سوچا تھا ویسا کچھ بھی نہیں ہوا نہ تو جہانزیب نے اس کے ساتھ کوئی زیادتی کی اور نہ ہی ایسی کوئی بھی بات کی جس سے افراح کا دل دکھا ہو بلکہ اس نے تو اس کی محبت کا مان رکھتے ہوئے اور رشتے کو بہت اچھے طریقے سے نبھایا اس سے وہ مان اور بھروسہ بخشا جو ہر لڑکی کا خواب ہوتا ہے اس سب کے بدلے جہاں زیب نے اس سے صرف ایک چیز مانگی اور وہ تھی محبت جس میں کوئی دوسرا شریک نہ ہو جو جہانزیب کو دیکھتے افراح کو لگ رہا تھا جیسے وہ واقعی ہی محبت کا ترسہ ہوا لڑکا تھا جو اپنی اتنی وجاہت اتنی دولت ہونے کے باوجود بھی کبھی کسی لڑکی کے قریب نہیں گیا تھا اور آج اگر اس نے کسی سے محبت مانگی بھی تھی اور وہ اپنی محرم سے اپنی بیوی سے مانگی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

افراح یہ سب سوچتی جہانزیب کے چہرے کو یک ٹک دیکھی جا رہی تھی وہ اپنی نظروں کے راستے جہانزیب کو اپنے دل میں اترتا ہوا محسوس کر رہی تھی یہ سب کچھ ہی سوچتے افراح کے ذہن میں رات بھر جہانزیب کی کی گئی جسارتیں یاد آنے لگی یہ سب یاد آتے ہی افراح ایک دم سے سرخ پڑی تھی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ جہانزیب اتنا رومنٹک بھی ہو سکتا ہے افراح نے فوراً اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹائی تھی

تمہارا اپنا شوہر ہوں دیکھتی رہو اچھا لگتا ہے افراح کے کانوں میں جہانزیب کی نیند میں ڈوبی گھمبیر آواز پڑی تو وہ ایک سے سٹسٹپا ہی گئی۔

جہانزیب جو کب سے جاگ رہا تھا مگر انتظار صرف افراح کے اٹھنے کا کر رہا تھا کیونکہ وہ اٹھتے ہی افراح کے چہرے پر اپنی محبت کے رنگوں کو دیکھنا چاہتا تھا افراح کی نظریں خود پر محسوس کرتے ایسے ہی پڑا رہا جبکہ افراح کا خوف کو ایسے دیکھنا اسے بہت اچھا لگا تھا۔

آآ آپ جاگ رہے تھے افراح اپنا سرخ چہرہ جہانزیب سے چھپاتی ہوئی بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں تم نے جگا دیا جہانزیب اسکا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کرتے ہوئے بولا۔

مم میں نے تو نہیں اٹھایا افراح اپنی مشترکہ دھڑکنوں کو سنبھالتی ہوئی بولی۔

تم اگر مجھے ایسے دیکھو گی تو کون کافر سکون سے سو سکے گا جہانزیب اسے ایک جھٹکے سے اپنے قریب تر کرتے ہوئے بولا۔

نئی زندگی کی پہلی صبح مبارک میری جان جہانزیب اس کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے بولا تو افراح نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی اسے اپنی قسمت پر رشک ہو رہا تھا جتنی عزت اور محبت جہانزیب اسے دے رہا اس کا اسنے سوچا تک نہ تھا۔

آپ کو بھی افراح مسکراتے ہوئے ہلکی سے آواز میں بولی۔

ایسے تو میں ہرگز قبول نہیں کروں گا جہانزیب کی آنکھوں میں شرارت چمکی۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر...؟؟ افراح نے جہانزیب کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا

پھر یہ کہ کچھ سپیشل طریقے سے وش کرو اپنے شوہر کو اس کی نئی زندگی کی پہلی صبح کی آخر بیوی ہو میری تمہیں پتہ ہونا چاہیے جہانزیب اس کے گلابی ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے رب کرتے ہوئے بولا تو اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہی افراح دوبارہ سے سرخ پڑی تھی جبکہ جہانزیب نے یہ منظر غور سے دیکھا تھا اور اسے یہ منظر بے حد حسین لگا تھا۔

مجھے لگتا ہے کہ تمہیں اپنے شوہر کو سپیشل طریقے سے وش نہیں کرنا آتا چلو کوئی بات نہیں میں سکھاتا ہوں جہانزیب بولتا بغیر اسے سمجھنے کا موقع دیے اس کے لبوں کو اپنی دسترس میں قید کر چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

جبکہ اپنی سانسیں بند ہوتی دیکھ کر افراح نے جی جان لگا کر اسے خود سے دور کرنا جاہا تھا جو کہ ناممکن تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنی منمائی کرتے جہانزیب کو ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی جب ان کے دروازے پر دستک ہوئی پہلے تو جہاں زیب نے اگنور کیا مگر بار بار ہوتے دستک کو سن کر جہانزیب بد مزہ ہوتے پیچھے ہٹا۔

اگر تم یہاں سے ایک انچ بھی ہلی تو اچھا نہیں ہو گا جہانزیب افراح کی جانب دیکھتے وارن کرتے ہوئے بولا اور اٹھ کر دروازہ کھولنے چلا گیا۔

جہانزیب نے دروازہ کھولا تو سامنے ملازمہ کھڑی دیکھائی دی۔

وہ چھوٹے صاحب بی جان بول رہی ہیں نیچھے ناشتے کے لیے آ جائیں ملازمہ جہانزیب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے آتے ہیں کچھ دیر تک تم جاؤ جہانزیب ملازمہ سے بولتا دروازہ بند کر گیا اور بیڈ کی طرف بڑھا جہاں افراح اپنے آپ کو مکمل چادر میں چھپائے ہوئے تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

اٹھو افراح جہانزیب اس کے سر پر کھڑا چادر ہٹاتے ہوئے بولا جو افراح نے ہٹانے ہی نہیں دی تھی۔

افراح اٹھو جہانزیب نے دوبارہ بولا مگر افراح پھر بھی نہیں اٹھی۔

ٹھیک ہے تم ایسے نہیں اٹھو گی جہانزیب بولتا ایک ہی جھٹکے سے چادر کھینچ کر اس کے وجود سے الگ کر چکا تھا اور جھک کر اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا جبکہ افراح تو ارے ارے ہی کہتی رہ گئی۔

مجھے نیچھے اتاریں یہ کیا کر رہے ہیں آپ افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جو اسے واشروم میں لے آیا تھا۔

www.kitabnagri.com

تم نے میری بات نہیں مانی نہ اب تم اس کی سزا بھگتو گی جہانزیب بولتا ایک ہاتھ سے شاور چلا چکا تھا اور افراح کو ایسے ہی اٹھائے شاور کے نیچھے کھڑا ہو گیا۔



## Posted On Kitab Nagri

شاہر سے آتے پانی سے دونو مکمل بھیگ چکے تھے جبکہ افراح کے کپڑے اس کے بدن کے ساتھ چپکے ہوئے تھے اور جہانزیب اسے شوخ نگاہوں سے افراح کے بھیگے بھیگے وجود کو دیکھ رہا تھا۔

جہانزیب کو اس طرح خود کو دیکھتا پا کر افراح شرم سے پانی پانی ہوئی تھی اس نے بے اختیار خود کو جہانزیب کی پناہ میں چھپایا تھا۔

دیکھو مسسز اگر تم خود اس طرح مجھ سے چپکوں گی تو مجھ سے صبر تو بالکل نہیں ہوگا اور اگر میں بے ایمان ہو گیا نا تو تم آج بھوک ہی رہو گی کیونکہ اس کمرے سے باہر نہ میں خود جاؤں گا اور نہ تمہیں جانے کی اجازت دوں گا جہانزیب اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس کے کان کے لوں کو چوم گیا جبکہ افراح نے خود کو مزید اس کے سینے میں چھپایا تھا۔

آپ بہت بے شرم ہیں افراح اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپاتے ہوئے بولی جبکہ جہانزیب قہقہہ لگا کر ہنسا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہاری سوچ سے بھی زیادہ مسسز تم نے ابھی میری پوری بے شرمی دیکھی کہاں ہے کائی بات نہیں آج بتاؤں گا اچھے سے جہانزیب زومعنی کہتا اسے فرش پر کھڑا کر گیا۔

فریش ہو کر آؤ جلدی بی جان کا بلاؤ آیا ہے ناشتہ کے لیے جانا ہے جہانزیب اسکے وجود کو اپنی بے باک نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا تو افراح نے جلدی سے اپنا رخ بدل کر دیوار کر طرف مڑ گئی جبکہ اسے جہانزیب ایک بار پھر سے قہقہہ سنائی دیا۔

جلدی فریش ہو کر آؤ جہانزیب بولتا باہر نکال گیا اور افراح سے اس کے جاتے ہی واشروم کا دروازہ لوک کیا اور سکھ کا سانس لیا۔

اففف کتنے بے شرم ہیں یہ میں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ یہ ایسے بھی ہو سکتے ہیں افراح اپنے دہکتے گالوں پر اپنے ہاتھ رکھتی ہوئی بولی اور پھر مسکرا دی۔

اس وقت سب ناشتہ کی ٹیبل پر موجود ناشتہ کر رہے تھے جبکہ ان سب کے درمیان سردار صاحب کی فیملی بھی موجود تھی کیونکہ علیزہ کے لیے ناشتہ وہی لے کر آئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

ناشتہ خوشگوار ماحول میں کرنے کے بعد سردار صاحب اپنے بچوں کے ساتھ واپس جا چکے تھے کیونکہ رات کو ان لوگوں کا ریسپشن بھی تھا اور ان ریسپشن کی تیاریاں بھی کرنی تھی جبکہ حویلی میں بھی ریسپشن کی تیاریاں زرشور سے کی جا رہی تھی کیونکہ ریسپشن کا فنکشن حویلی میں ہی رکھا گیا تھا۔

علیزہ اور افراح کو بیوٹیشن تیار کرنے حویلی میں ہی بلائی گئی تھی اور اب اس وقت وہ ان دونوں کو تیار کر رہی تھی جبکہ مکزم اور جہانزیب لان میں فنکشن کی تیاریاں دیکھنے میں مصروف تھے۔

ماشاء اللہ لالی آج تو تم بھائی مکزم کے چاروں شانے چٹ کرنے کے چکر میں ہو عائشہ علیزہ کی طرف دیکھتی مسکراتے ہوئے بولی۔

اور فری یار تم تو پری لگ رہی ہو کتنی پیاری لگ رہی ہو یار اب کی بار عائشہ افراح کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

میں بہت پیاری لگ رہی ہو افراح عائشہ کی طرف دیکھتی مسکراتے ہوئے بولی۔

میں تو ہوں ہی پیاری عائشہ ایک ادا سے بولی تو علیزہ اسے دیکھ کر ہنس دی۔

اچھا سب کچھ چھوڑو یہ بتاؤ کہ بھائی نے منہ دکھائی میں کیا دیا ہے عائشہ علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تو علیزہ نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اگے کر دیا جس میں ڈائمنڈ کی رنگ پورے آب و تاب سے چمک رہی تھی۔

ماشاء اللہ یار بہت پیارا گفٹ دیا ہے بھائی نے مریم علیزہ کے رنگ دیکھتے ہو بولی۔

www.kitabnagri.com

فری تم دکھاؤ اس کی بار اس نے افراح کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا تو افراح نے اپنے گلے میں پہنی ہوئی چین کی طرف اشارہ کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت ہے یار بھائی لوگ تم دونوں سے کتنی محبت کرتے ہیں یار عائشہ چہکتے ہوئے بولی تو علیزہ اور افراح دونوں ہی مسکرا دی یہ بات تو سچ ہی تھی کہ وہ دونوں واقع میں ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔

اچھا اب بس بھی کرو ڈھونڈ دیں گے تمہیں بھی کوئی اچھا سا مریم آنکھوں میں شرارت لیے عائشہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

تم لوگوں نے ڈھونڈنا ہے میری صرف تین دوستیں تھی اور تینوں نے شادی کروالی اور میرے بارے میں کسی نے سوچا تک نہیں عائشہ مریم کی طرف دیکھتی جل کر بولی۔

اچھا تو تمہیں شادی کروانی ہے کیا علیزہ اسے مزید چھیڑتے ہوئے بولی۔

نہیں یار اس کے ڈریکٹ کُل ہوں گے اور اس کا مقبرہ بنے کا داموسٹ پاپولر مقبرہ از عائشہ منصور مریم ہاتھوں سے اس کے مقبرے کا نقشہ کھینچتے ہوئے بولی تو علیزہ اور افراح قہقہہ لگا کر ہنسی جبکہ عائشہ نے خونخوار نظروں سے مریم کو گھورا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

منحوس عورت تمہاری زبان جل جائے تمہارے بچے کالے پیدا ہوں زید بھائی تمہیں منہ دیکھائی نادیں تم اپنی ساس کے لیے کھانا بناؤ اور انہیں پسند نہ آئے تم باہر گھومنے نکلو تمہاری گاڑی خراب ہو جائے تمہارا کھانا کوئی اور کھا جائے تم سو رہی ہو تو تم پر چھپکلی آگرے تم نہانے جاؤ تو تمہاری آنکھوں میں صابن چلا جائے عائشہ ہاتھ ہلا ہلا کر مریم کو بدعائیں دے رہی تھی جبکہ مریم کا تو صدمے سے ہی منہ کھل گیا تھا اور دوسری طرف دلہن بنی علیزہ اور افراح ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی ان کا ہنس ہنس کر برا حال ہو چکا تھا۔

تمہیں شرم نہیں آتی اپنی دوست کو ایسے بول رہی ہو مریم عائشہ کو گھورتے ہوئے بولی۔

کیوں تمہیں آئی تھی جب تم میرا مقبرہ بنوا رہی تھی عائشہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

اچھا اچھا بس کر دو تم دونوں اب لڑنے مت لگ جانا اور تم علیزہ عائشہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

کرتی ہوں میں تمہارا بھی کوئی انتظام علیزہ عائشہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

ہیں سچی کیا کرو گی تم عائشہ چہک کر بولی تو ان تینوں نے اسے گھور کر دیکھا۔

جو کروں گی وہ تمہیں بھی پتہ چل جائے گا فلحال تم اپنا منہ بند رکھو۔

علیزہ اسے ڈپتے ہوتے بولی تو کسی فرما بردار بچے کی طرح عائشہ نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ لی جس دیکھ کر علیزہ مسکرا دی۔



اسلام علیکم کیسے ہیں آپ مکرم جو لان کے انتظامات دیکھ رہا تھا اسے اپنے پیچھے سے کسی لڑکی کی آواز سنائی دی ہو اس کے مُر کر پیچھے دیکھا تو اس کے اس کے سامنے صبا کھڑی تھی اسے دیکھتے ہی مکرم کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے۔



## Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام ٹھیک ہوں میں مکزم سنجیدگی سے بولتا دوبارہ رخ بدل گیا اشارہ صاف تھا کہ وہ اس سے بات نہیں کرنا چاہتا۔

آپ تو بہت کھینچے کھینچے رہنے لگے ہیں شادی کیا کروالی آپ اپنی رشتہ داروں کو ہی بھول گئے میں شادی میں نہیں آسکی امی کی طبیعت کی وجہ سے مگر آج آنے کا موقع مل گیا ہے صبا اس سے مزید مخاطب ہونا چاہتی تھی اس لیے ادھر ادھر کی باتیں سوچنے لگی۔

پہلی بات لڑکی میں نے بولا تھا مجھے بھائی بول کر مخاطب کیا کرو دوسری بات میری تم سے کوئی رشتہ داری نہیں ہے جو ہے تمہارے والدین تک ہے اور اب دوبارہ میرے سامنے مت آنا ورنہ میں نرمی سے تو تمہیں بالکل نہیں سمجھاؤں گا مکزم صبا سے سنجیدگی سے بولتا آگے بڑھ گیا جبکہ صبا تو جل بھن ہی گئی۔

تم میرا خواب تھے مکزم میرا احمد اتنی جلدی تو تمہیں میں نہیں چھوڑوں گی اور جس نے تمہیں مجھ سے چھینا ہے اس کا جینا حرام نہیں کیا تو میرا نام بھی صبا نہیں وہ مکزم کہ پشت کو دیکھتے ہوئے بولی جبکہ اسکی آنکھوں میں صاف مکاری دیکھائی دے رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

( سفر گن )

شرم کر تھوڑی سالے ہم دلہے ہو کر اتنا کام کر رہے ہیں اور تو دوست ہو کر یہاں بیٹھا منہ پھاڑ پھاڑ کر کبھی کچھ ٹھوس رہا ہے اور کبھی کچھ جہانزیب زید کو گھورتے ہوئے بولا جو کرسی پر آرام سے بیٹھا سامنے ٹیبل پر رکھے سمو سے کھا رہا تھا وہ جب سے آیا صرف ایک یہ ہی کام سرانجام دے رہا تھا اور تھا کھانے کا۔

تو کیا کروں یار میری یاروں کی شادی کی مجھے خوشی ہی اتنی ہے کہ مجھ سے کوئی کام ہی نہیں کیا جا رہا زیر اپنے منہ میں پکوڑا ڈالتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں مطلب تو چار گھنٹوں سے یہاں بیٹھا صرف کھانے آیا ہے مکزم کو بھی اب تیواری چڑھ گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں یار کھانے نہیں کھانے کے ساتھ ساتھ تم دونوں کو کام کرتا دیکھنے آیا ہوں زید انہیں آنکھ دباتے ہوئے بولا تو وہ دونوں ہی دانت کچکچاتے رہ گئے۔

اٹھ یہاں سے ورنہ میرے ہاتھوں سے قتل ہو جائے گا تو مکزم زید کو گردن سے پکڑتے ہوئے بولا۔

ارے یار گردن تو چھوڑ میری توڑنی ہے کیا زید اپنے گردن چھڑواتے ہوئے بولا۔

اگر تو اب مجھے بیٹھا ہوا یاں کھاتا ہوا دیکھائی دیا تو مریم کو آج بیوہ ہونے سے کوئی نہیں بچا سکے گا مکزم اسے گھورتے ہوئے بولا اور جہاں زید بیٹھا تھا وہاں خود بیٹھ گیا اور ساتھ والی کرسی پر جہانزیب برجمان ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

سالو... میرا مطلب بھائی لوگوں تم لوگ آرام سے بیٹھ گئے ہو میں اکیلا مسکین کیا کرو گا زید پہلے تو جوش میں بولا مگر ان دونوں کو گھورتا دیکھ کر فوراً شرافت کی لائن پر آیا۔

## Posted On Kitab Nagri

چل جا کر ان پھولوں والے کے پاس کھڑا ہو اور اسے دیکھ کہ وہ کام سہی کر رہا ہے کہ نہیں جہانزیب اسے سامنے کا راستہ دیکھاتے ہوئے بولا تو زید مسکین سی شکل بناتے اس طرف چل دیا اب ان کی بات تو اسے ماننی ہی تھی ورنہ آج مریم کو بیوہ ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا تھا۔

( سفر گن )

ریسپشن کے تمام الزامات ہو چکے تھے اور مہمان بھی آنے لگ گئے تھے بی جان نے اب مکزم اور جہانزیب کو ان کے کمروں میں تیار ہونے کے لیے بھیجا تھا۔

مکزم کمرے میں داخل ہوا تو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے علیزہ کھڑی جھک کر داراز کچھ ڈھونڈ رہی تھی جبکہ مکزم کی طرف اس کی پیٹھ تھی مگر اس کا سجا سجا روپ پیچھے سے ہی ظاہر ہو رہا تھا مکزم کو اندازہ تھا کہ سامنے سے دیکھنے پر وہ وہ ضرور جان لیوا حد تک خوبصورت لگ رہی ہو گی۔

## Posted On Kitab Nagri

مکزم چلتا ہوا اس کے پیچھے اگر کھڑا ہو گیا اور نرمی سے اسے اپنے حصار میں لیا۔

کیا ڈھونڈ رہی ہو بیگم مکزم اس کے کچھ ڈھونڈتے ہوئے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا  
جو مسلسل چیزیں آگے پیچھے کر کے کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ میرا فون نہیں مل رہا علیزہ مکزم کے اچانک آجانے پر گھبرا کر بولی۔

تمہارا فون یہاں نہیں ہے مکزم علیزہ کے آگے کھلا دراز بند کرتے ہوئے بولا۔

پھر علیزہ اپنا رخ مکزم کی طرف کرتی ہوئی بولی تو مکزم تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔

www.kitabnagri.com

علیزہ مکزم کے پسند کیے پنک کلر کی مکی میں ملبوس ساتھ نارمل سی جیولری گلے میں سفید  
چمکتا نیکلس پہنے بالوں کا ایک سائیڈ سے خوبصورت سا ہیمیر اسٹائل بنائے نارمل میک اپ کیے  
نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا علیزہ مکزم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو کب سے یک ٹک صرف اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔

میر... مکزم کو جواب نادیتے دیکھ کر اس نے دوبارہ اسے مخاطب کیا۔

جانِ میر آج مارنے کا ارادہ ہے کیا مکزم اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتے ہوئے بولا۔

یہ کیا بول رہے ہیں آپ اس کے مرنے کا بولنے پر علیزہ تو جیسے تڑپ ہی اٹھی تھی۔

میں کیا بولوں بیگم مجھے تو آج الفاظ ہی نہیں مل رہے کہ میں تمہیں بولوں کیا مکزم اسے جان نثار نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

بہت بہت شکریہ میری زندگی کو اتنا خوبصورت بنانے کے لیے مکزم اس کے ماتھے کو دوبارہ لبوں سے چومتے ہوئے بولا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ علیزہ کو کہیں خود میں چھپا ہی دے جسے کوئی اور دیکھ ہی نہ سکے۔

## Posted On Kitab Nagri

آآ آپ ٹھیک ہیں علیزہ کو تو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ مکزم ایسے بیسیو کیوں کر رہا ہے۔

میں بالکل ٹھیک نہیں ہوں میری جان تم نے تو مجھے مریض عشق بنا دیا ہے مکزم اس گال پر لب رکھتے ہوئے بولا جبکہ مکزم کو ایسے بولتا دیکھ کر علیزہ کو عجیب سا لگ رہا تھا کیونکہ مکزم کی باتیں اسے بلکہ بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔

اب تیار ہو جائیں نیچے سب مہمان آگئے ہیں دیر ہو جائے گی علیزہ نے اسے یاد دلانا چاہا کہ آج اس کا ریسپشن ہے اور سب مہمان نیچے ان کا انتظار کر رہے ہیں جبکہ علیزہ کی بات سنتے مکزم نے ایک نظر بھر کر علیزہ کو دیکھا اور پھر محبت سے دوبارہ اس کا ماتھا چومتے اپنے کپڑے لیے واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

اففف اللہ انہیں کیا ہو گیا تھا علیزہ اپنے دھکتے گالوں پر اپنے سرد ہاتھ رکھتی ہوئی بولی اسے آج مکزم کا رویہ بہت عجیب سا لگا تھا بالکل دیوانہ دیوانہ سا۔ اور یہ سچ بھی تھا وہ واقعی میں اس کا دیوانہ ہوا پڑا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

جہانزیب اپنے کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی بیڈ پر افراح بیٹھی اپنی کلائیوں میں چوڑیاں پہن رہی تھی جبکہ افراٹ کو دیکھتے ہی جہانزیب کے قدم وہی تھم سے گئے تھے وہ جہانزیب کی ہی پسند کی ہی ایک گرے میکسی میں ملبوس ہلکی پھلکی جیولری پہنے نارمل میک اپ کی ہے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

ممسز کیا ارادے ہیں آج آپ کے بندہ بشر ہوں اپنے ہوش کھو بھی سکتا ہوں جہانزیب اس کے پاس بیٹھتا اس کے ہاتھ سے چوڑیاں لیتے ہوئے بولا۔

جبکہ جہانزیب کے اچانک اپنے قریب بیٹھنے پر بھکھلا سی گئی تھی۔

بہت پیاری لگ رہی ہو آج جہانزیب اس کی کلائیوں میں خود چوڑیاں پہناتے ہوئے بولا۔

آآ آپ تیار ہو جائیں وقت گزر رہا ہے افراح نے اسے وقت کا احساس دلانا چاہا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہمم چلو میرے کپڑے نکال دو میں ابھی فریش ہو کر آتا ہوں جہانزیب بولتا اٹھ کھڑا ہوا اور فریش ہونے چلا گیا جبکہ افراح اٹھتی الماری سے جہانزیب کا ڈریس نکالنے لگی جو اسے ریسپشن کے لیے پہننا تھا ڈریس نکال کر افراح نے بیڈ پر رکھا اور خود بھی بیڈ پر ہی بیٹھ گئی اور جہانزیب کا انتظار کرنے لگی تمام مہمان آچکے تھے اور اس وقت سب دونوں کپلز کا انتظار کر رہے تھے۔

وہاں پہ موجود تمام لائٹس ایک دفعہ بند ہوئی تھیں اور اب صرف ایک لائٹ جلی تھی جس کا فوکس سامنے کی طرف تھا جہاں سے علیزہ اور مکزم کی اینٹری ہونی تھی۔

علیزہ دونوں ہاتھوں سے مکزم کا بازو پکڑ کر سنبھلتی چلتی ہوئی آرہی تھی کیونکہ اس نے آج ہیل پہنی تھی جس کی وجہ سے اسے چلنے میں مشکل پیش آرہی تھی مگر اس کا حل بھی مکزم کے پاس موجود تھا اس لیے وہ علیزہ کو سہارا دیے اپنے ساتھ لیتے چلتا ہوا آرہا تھا۔

لان میں قدم رکھتے ہی علیزہ اور مکزم پر پھولوں کی بارش ہوئی تھی ساتھ ہی سونگ پلے ہوا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

تیرے ہاتھ میں میرا ہاتھ ہو سارے منزلیں میرے ساتھ ہوں..

تو جو پاس ہو پھر کیا یہ جہاں تیرے پیار میں ہو جاؤں فنا...

اس رومینٹک چلتے سونگ کے ساتھ ان پر سنو فال کی بارش بھی ہونے لگی جبکہ یہ سب دیکھتے علیزہ تو خوشی سے بے حال ہو رہی تھی کیونکہ یہ تو اس کا صرف خواب ہی تھا کہ وہ یہ سب دیکھ سکے لیکن مکزم میر احمد ایک وہ واحد شخص تھا جو علیزہ کی ہر خواہش کو اس کے بولنے سے پہلے جانتا بھی تھا اور سمجھتا بھی تھا اور پوری کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا تھا۔

مکزم نے علیزہ کا ہاتھ چھڑواتے چلتا ہوا اس کے بالکل سامنے کھڑا ہوا تھا جبکہ علیزہ تعجب سے اسے دیکھ رہی تھی کہ اب وہ کیا کرنے والا ہے۔

مکزم گھٹنوں کے بل جھکا اور اپنے کورٹ میں سے ایک گلاب کا پھول نکالا اور علیزہ کی طرف بڑھایا یہ سب دیکھتے ہی پورے لان میں سب کے ہانگ شروع ہوئی تھی جبکہ علیزہ آنکھیں

## Posted On Kitab Nagri

پھیلائے مکزم کی طرف دیکھ رہی تھی کیونکہ وہ اس سے کچھ بھی ایکسیکٹ کر سکتی تھی مگر یہ نہیں کر سکتے تھے جو وہ کر رہا تھا

خود کو یک ٹک دیکھتے مکزم نے علیزہ کو پھول لینے کا اشارہ کیا تو علیزہ نے بکھلا کر پہلے اپنے آس پاس دیکھا تو اسے واضح کوئی بھی انسان دکھائی نہیں دیا کیونکہ ساری لائٹس اف ہونے کی وجہ سے کوئی بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا لائٹ صرف ان دونوں کے وجود پر ہی مکرو تھی۔

علیزہ نے ہاتھ بڑھا کر پھول تھام لیا اور اس کے پھول تھامتے ہی مکزم دلکشی سے مسکرایا اور کھڑے ہوتے دوبارہ اس کے قریب آگیا اور اس لائٹ کے سائے میں وہ دونوں سٹیج تک پہنچے۔

www.kitabnagri.com

سٹیج پر پہنچتے ہی تمام ہال کی لائٹ اون ہو چکی تھی اور سب کی تالیوں کی آواز چاروں طرف گونج رہی تھی جبکہ علیزہ کو پتہ نہیں کیوں شرم سی محسوس ہو رہی تھی اتنے لوگوں کے

## Posted On Kitab Nagri

درمیان مکزم کا اسے پھول دینا رومینٹک انداز میں اسے شرماتے پر مجبور کر رہا تھا جبکہ مکزم بار بار اس کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو دیکھ کر محفوظ ہو رہا تھا۔

بیگم میں اگے صبر کے کڑے امتحان میں سے گزر رہا ہوں ہوں اگر تم ایسے ہی شرماتی رہو گی تو میرے لیے مشکل ہو جائے گا مکزم تھوڑا سا جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس سے مزید گھبرانے پر مجبور کر گیا۔

آپ پلیر پیچھے ہٹیں ہم روم میں نہیں ہیں سب ہماری طرف ہی دیکھ رہے ہیں علیزہ نے مکزم کو یاد دلانا چاہا کہ وہ روم میں نہیں ہے بلکہ اپنے ریسپشن کے فنکشن میں موجود ہیں۔

تم صرف اپنے شوہر کی طرف دیکھو باقی سب کی طرف نہیں اس کی طرف جھک کر بولا

میر..... علیزہ اس کی طرف دیکھتی بے بسی سے بولی تو مکزم اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا سامنے دیکھنے لگا جہاں اب افراح اور جہانزیب کی اینٹری ہو رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ دور موجود دو آنکھیں ان دونوں کو نفرت اور حسد کی نظر سے دیکھ رہی تھی ان نظروں میں بے تحاشہ حسد تھی اور یہ دو آنکھیں کسی اور کی نہیں صبا کی ہی تھی جو علیزہ کو برباد کرنے کے ارادے لیے حویلی میں آئی تھی

افراح جہانزیب کے ہمراہ چلتی ہوئی آرہی تھی جبکہ ان پر بھی سنو فال کی بارش ہوئی تھی ساتھ ہی سونگ بھی چل رہا تھا۔

سوئی سوئی پلکوں پے چلکے میرے سپنوں کی کھڑکی ہے آگیا...

آتے جاتے پھر میرے دل کے وہ ہاتھوں میں یہ خط پکڑا گیا...

www.kitabnagri.com

پیار کا.....

لفظوں میں رنگ ہے پیار کا...



## Posted On Kitab Nagri

بہارا بہارا ہوا دل پہلی بار وے....

بہارا بہارا ہوا دل پہلی پہلی بار وے....

اس گانے کے چلتے جہانزیب نے افراح کا ہاتھ پکڑ کر اسے گول گھمایا تھا جبکہ افراح شاکڈ سی کیفیت میں جہانزیب کی طرف دیکھ رہی تھی۔

جہانزیب افراح کا ہاتھ پکڑتا اسے لے کر سٹیج پر آیا اور ایک بار پھر چاروں طرف تالیوں کی آواز گونجی جب کہ وہاں پر موجود افراح کے والدین اور علیزہ کے والدین اپنی بیٹیوں کو اتنا خوش دیکھ کر خوشی سے نہال ہونے کے در پر تھے ان کے منہ سے بے ساختہ ماشاء اللہ نکل رہا تھا اور یہ دعا نکل رہی تھی کہ اللہ پاک ان کے بچوں کو ہمیشہ ایک ساتھ خوش رکھیں اور سلامت رکھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم بھائی السلام علیکم بھابی احمد اور علی سیٹج پر جاتے ہی علیزہ اور مکزم کی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولے جبکہ علیزہ کی تو پوری کی پوری آنکھیں ہی کھل گئی انہیں خود کو بھابھی بولتا دیکھ کر۔

نالائقوں بھابھی نہیں ہوں میں تم لوگوں کی اتنی جلدی رشتے داری بھی بدل لی علیزہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولی۔

وہ بھابھی... علی علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

شٹ اپ اسے دوبارہ بھابھی بولتا دیکھ کر علیزہ فوراً چڑ کر بولی۔

www.kitabnagri.com

میرا مطلب ہے آپ جان ہمیں بھائی نے بولا تھا کہ ہم آپ کو کبھی کبھی بھابھی بھی بلا لیا کریں کیونکہ بھائی ہمارے بھائی ہیں اس لحاظ سے آپ ہماری بھابھی بھی لگتی ہیں علی نے اس سے تفصیلی رشتہ داری سمجھائی۔

## Posted On Kitab Nagri

علی کی بات سن کر علیزہ نے ایک دفعہ گھور کر مکزم کی طرف دیکھا جو اپنی مسکراہٹ چھپانے کی کوشش کر رہا تھا اور پھر علی اور احمد سے مخاطب ہوئی۔

اگر اب تم دونوں میں سے کسی نے بھی مجھے بھا بھی بولا نا تو تم دونوں کو میرے ہاتھوں سے کوئی نہیں بچا سکے گا میری یہ بات یاد رکھنا علیزہ انہیں انگلی اٹھا کر وارن کرتے ہوئے بولی جب کہ علیزہ کو غصہ کرتے دیکھ کر ان دونوں نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا تھا یعنی اب تو وہ یہ حرکت نہیں کریں گے کیونکہ وہ اپنی بہن کے ہاتھوں مرنا بالکل نہیں چاہتے تھے۔

کیا ہوا آپنی اتنا غصہ کیوں کر رہی ہیں آپ عاسم علیزہ کے قریب آتے ہوئے بولا تو علیزہ کا غصہ ایک سیکنڈ کے اندر ختم ہوا تھا۔

کچھ نہیں تم کیسے ہو علیزہ عاسم کے گلے ملتی مسکراتے ہوئے بولی جبکہ مکزم دیکھتا ہی رہ گیا کہ کیسے وہ ایک سیکنڈ میں اپنے بھائی کو دیکھتے ہی سارا غصہ بھول چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

الحمد للہ آپي ميں تو ٹھيک هوں آپ بتائیں آپ کيسي هیں عاسم اپني بهن کي پيشاني پر محبت بهرا  
بوسه ديتے هوئے بولا۔

الحمد للہ ميں بهي بالکل ٹھيک هوں عمر کہاں هے عليزه کي نظريں اب عمر کو تلاش کر رهي تهي

وه ديکھیں آپ بھائی ماما اور بابا کے ساتھ ادھر هي آ رہے هیں عاسم دوسري طرف اشاره  
کرتے هوئے بولا جهاں سردار صاحب آمنه بيگم اور عمر کے ساتھ ان کي طرف هي چلتے  
هوئے آ رہے تھے۔

السلام عليکم بابا جان عليزه بولتي فوراً هي سردار صاحب کے گلے لگ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

وعليکم السلام کيسا هے مير اچھ ٹھيک هونا سردار صاحب عليزه کي پيشاني چومتے هوئے بولے۔

الحمد للہ بابا جان ميں ٹھيک هوں آپ کيسے هیں عليزه سردار صاحب سے بولتي آمنه بيگم سے  
ملنے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

اور سناؤ برخوردار کیسے ہو سردار صاحب مکرم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تو وہ بھی مسکرا کر خوشدلی سے ان سے ملا اور اب وہ لوگ اپنی ہی باتوں پہ مصروف ہو گئے تھے جبکہ دوسری طرف ان پانچوں بہن بھائیوں کی چھوٹی موٹی نوک جوک چل رہی تھی

علیزہ نے دیکھا کہ افراح اکیلی ہی سیٹج پر بیٹھی ہے جبکہ جہانزیب اس کے پاس موجود نہیں تھا تو علیزہ اپنے بھائیوں کو لیتی اس کے پاس چلی گئی اور انہیں ایک ساتھ دیکھتے مریم اور عائشہ بھی انہی کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی اب منظر یہ تھا کہ سیٹج پر وہ سب اپنی باتوں میں اس قدر مصروف تھے کہ انہیں یہ ہوش ہی نہیں تھا کہ یہاں پر کافی زیادہ مہمان ان کے ہی فنکشن کو اٹینڈ کرنے آئے ہیں جبکہ انہیں تو ایسے لگ رہا تھا جیسے فنکشن ان کا نہیں کسی اور کا ہو اور ریسپشن پہ یہ کسی اور کے آئے ہوں کیونکہ جہانزیب بھی غائب تھا اور مکرم بھی۔

جہانزیب اور مکرم لان میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ سیٹج پر پورا گروپ بنائے بیٹھے وہ لوگ باتوں میں مصروف ہیں علیزہ جو کہ دوسرے صوفے پر بیٹھی تھی اسے عاسم کھانا کھلا رہا تھا جبکہ عمر اور احمد کھانا کھاتے ہوئے اس سے پتہ نہیں کون سی باتیں کرنے میں مصروف

## Posted On Kitab Nagri

تھے اور دوسری طرف افراح کے سامنے علی بیٹھا ہوا تھا اور اس کے دائیں بائیں مریم اور عائشہ موجود تھی علی افراح سے پتہ نہیں کون سے سوالات کر رہا تھا جس کے افراح مسکرا کر فوراً جواب دے رہی تھی اور ساتھ وہ لوگ کھانا کھا رہے تھے۔

اوائے یہ کیا تیرا سالا میری بیوی سے کون سے سوال جواب کر رہا ہے جہانزیب سامنے دیکھتے ہوئے حیرت سے بولا۔

مجھے کیا معلوم خود جا کر پوچھ کے مکزم جہانزیب سے بولتا علیزہ کی طرف بڑھ گیا جبکہ جہانزیب بھی اس کے پیچھے ہی تھا۔

ہم لوگ کچھ دیر کے لیے منظر سے غائب کیا ہوئے تم لوگوں نے تو ہماری بیویوں پر قبضہ ہی کر لیا مکزم اس گروپ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

بس دیکھ لیں اب ہم اپنی بہنوں کو اکیلا تو چھوڑ نہیں سکتے تھے عمران دونوں کی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

چلو پھر اٹھو شاباش اب ہم آگئے ہیں تو تم لوگوں کی فیور کی ضرورت نہیں مکزم انہیں اٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

نہیں اب تو ہم کہیں نہیں جا رہے بلکہ اب آپ کو ہمیں جوائن کر لیں عاسم ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

جی ہاں یہ لوگ کہیں نہیں جائیں گے آپ نے بیٹھنا ہے تو بیٹھیں علیزہ مکزم کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

ورنہ آپ جاسکتے ہیں اس کی بار افراح بولی تو جہانزیب نے حیرت سے افراح کی طرف دیکھا اور پھر مجبوراً انہیں ان کے گروپ کا حصہ بننا ہی پڑا۔



## Posted On Kitab Nagri

مکرم سیدھا جا کر علیزہ کے ساتھ ہی بیٹھا تھا جبکہ جہانزیب کو دیکھتے عائشہ اٹھ کر مریم کے ساتھ بیٹھی تھی تاکہ جہانزیب بیٹھ سکے عائشہ کے اٹھتے ہی جہانزیب چلتا افراح کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا تھا۔

آپی بتائیں ناکہ آپ نے بھائی کا پہلی بار کہاں دیکھا تھا علی افراح کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

میں نے پہلی بار مجھے نہیں یاد کہ میں نے پہلی بار کب دیکھا تھا لیکن یہ تو میرے گھر میں ہی رہتے تھے اس لیے میں نے انہیں روز ہی دیکھا ہوا ہے افراح علی کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوو اچھااا علی سمجھنے والے انداز میں سر ہلا گیا۔

اور بھائی آپ نے اس بار علی نے جہانزیب سے پوچھا۔

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا جب یہ پیدا ہوئی تھی میں نے اسے تب ہی دیکھ لیا تھا اور پھر اسے ہمیشہ دیکھتا ہی آیا ہوں اور اب آگے بھی ساری زندگی اسی شکل کو دیکھنا ہے جہانزیب علی کی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولا تو اس کی آخری بات سن کر افراح نے اسے گھورا جبکہ سب نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔

تو کوئی احسان نہیں کرنا آپ نے دیکھ کر میں نے بھی آپ کی شکل شریف ساری زندگی ہی دیکھنی ہے افراح بھی بے نیازی سے بولی۔

مسسز اپنی شکل شریف تو میں بہت اچھے سے دیکھاؤں گا بس کچھ دیر صبر کرو جہانزیب جھکتے اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہے اس کا خون خشک کر چکا تھا

www.kitabnagri.com

بیگم شوہر یہاں بھوکا بیٹھا ہے شوہر کی آپ کو ذرا پرواہ نہیں اور کیسے سکون سے بیٹھ کر آپ کھانا کھا رہی ہیں کچھ تو خیال کرو یار مکزم جھکتے ہوئے علیزہ کے کان میں ہلکی آواز میں بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

تو آپ بھی کھالیں میں نے اشپ کو منع تھوڑی کیا ہے علیزہ اس کا سامنے پرے کھانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

ایسے تو میں بالکل نہیں کھاؤں گا مکزم پیچھے صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا۔

پھر...؟؟ علیزہ اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

کھانا تو میں ایک ہی صورت میں کھاؤں گا اگر تم اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے کھلاؤ گی تو آج تمہارا شوہر کھانا کھا ہی لے گا اور اگر نہیں تو پھر کوئی بات نہیں مجھے بھوکا رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں مکزم علیزہ کی جانب دیکھتے ہیں لا پرواہی سے بولا

www.kitabnagri.com

میر.... میں کیسے یہاں سب کے سامنے علیزہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی جبکہ ان کے پاس سے عمر احمد اور عاسم اٹھ کر افراح اور جہانزیب کے پاس جا چکے تھے اور اب وہ پوری ٹیم باتوں میں مصروف تھی جبکہ یہ دونوں اس صوفے پر بالکل اکیلے بیٹھے تھے

## Posted On Kitab Nagri

یہ تو تمہارے ہاتھ میں ہے بیگم کہ تمہیں ان لوگوں کی پرواہ ہے یا اپنے شوہر کی مکزم اب اس کا ضبط آزما رہا تھا۔

میر یہاں نہیں پلیر میں آپ کو روم میں کھلا دوں گی پکا وعدہ علیزہ مکزم سے وعدہ کرتے ہوئے بولی کمو کاظم نے اپنی مسکراہٹ دبائی کیونکہ وہ تو صرف اسے تنگ کر رہا تھا وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ سب کے سامنے اسے کھانا کھلائے اور سب کی نظروں میں آنے کا سبب بنے جو بھی ہو اسے اپنی عزت سے زیادہ علیزہ کی عزت زیادہ عزیز تھی اور وہ سمجھ رہی تھی کہ مکزم بالکل سیریس ہے اور اگر اس نے واقعی مکزم کو کھانا نہ کھلایا تو اسے برا لگے گا یا پھر وہ علیزہ سے ناراض ہو جائے گا اس کی معصوم سی سوچ پر مکزم کو بے اختیار پیار آیا مکزم نے علیزہ کی طرف دیکھا جو التجایا نظروں سے اسی کی طرف دیکھ رہی تھی۔

چلو ٹھیک ہے بیگم اتنی فیور تو میں کر ہی سکتا ہوں مقدم اس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا تو علیزہ بھی مسکرا دی پتہ نہیں کیوں مگر اب اسے ایسے لگتا تھا جیسے مکزم اس کی کبھی کوئی بات نہیں ٹالے گا اور اب تک ہوتا بھی ایسا ہی آیا تھا وہ اس کی کوئی بات نہیں ٹالتا تھا بلکہ وہ خوشی خوشی اس کی بات ماننے کو ہر وقت تیار رہتا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

او کے تھینک یو علیزہ مکزم کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو وہ بھی مسکرا دیا۔

\*\*\*\*\*

فنکشن اپنے اختتام پر پہنچا تو سب مہمان اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے جب کہ حویلی میں رکنے والے تمام افراد اپنے اپنے کمروں میں روانہ ہو چکے تھے ویسے بھی اب رات کے 12 بج رہے تھے تو سب کے سونے کا وقت تھا

رات کے 12 بجے علیزہ ولیمے کے ہی ڈریس میں کھڑی کچن میں مکزم کے لیے کھانا گرم کر رہی تھی بقول اس کے اسے اپنا وعدہ بہت اچھے سے یاد تھا کھانا گرم کر کے اس نے ایک ٹرے میں رکھا اور قدم کمرے کی جانب بڑھائے۔

علیزہ کمرے میں داخل ہوئی تو دیکھا مکزم کمرے میں موجود نہیں تھا کھانے کی ٹرے ٹیبل پر رکھی اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے 12 بج رہی تھی پھر ایک بار بالکنی کی طرف دیکھا جہاں پہ آسمان پر چاند ستارے پورے آب و تاب سے چمک رہے تھے علیزہ نے قدم

## Posted On Kitab Nagri

چینجنگ روم کی طرف بڑھائے اور کپڑے چینج کرنے چلی گئی کیونکہ اب تو اسے بھی تھکاوٹ محسوس ہونے لگی تھی۔

مکزم کمرے میں داخل ہوا تو علیزہ اسے کمرے میں کہیں دکھائی نہیں دی جبکہ سامنے ٹیبل پر کھانے کی ٹرے دیکھ کر اس کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ رینٹ گئی تھی وہ جانتا تھا کہ اس کی شہزادی اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گی مگر وہ تھی کہاں اس کی برقرار نگاہوں نے علیزہ کو ڈھونڈا جب وہ چینجنگ روم کا دروازہ کھولتی باہر آتی ہوئی دکھائی دی۔

وہ اپنے بالوں سے الجھی ہوئی تھی جو شاید کھل نہیں رہے تھے بالوں میں لگی ہوئی پنز کی وجہ سے اسی جدوجہد میں وہ اتنی مصروف تھی کہ اس نے نظریں اٹھا کر سامنے مکزم کو دیکھا ہی نہیں تھا اور چلتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آن کھڑی ہوئی تھی۔

مکزم نے اسے خود سے ایسے جدوجہد کرتے دیکھ کر اپنا کوٹ اتارتے بیڈ پر رکھا اور اپنے بازوؤں کے کف کہنیوں تک فولڈ کیے چلتا ہوا علیزہ کے پیچھے آن کھڑا ہوا۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا...؟؟؟ علیزہ کو اپنے بالکل پیچھے سے مکزم کی بھاری گھمبیر آواز سنائی دی تو اس نے جھٹکے سے سر اٹھا کر آئینے میں دیکھا جہاں مکزم بالکل اس کے پیچھے کھڑا شوق نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

وہ یہ کھل ہی نہیں رہی علیزہ اپنے سر میں لگی پنز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی تو مکزم نے اس کے ہاتھ اس کے بالوں سے ہٹاتے خود اس کی پنز نکالنے لگا۔

ڈریس کیوں چینج کر لیا اتنی جلدی مکزم اس کے بالوں سے پنز نکالتے ہو بولا۔

وہ مجھے چب رہا تھا اور گرمی بھی لگ رہی تھی اور میں تھک بھی گئی تھی اور آپ روم میں بھی نہیں تھے اور مجھے لگا کہ آپ شاید لیٹ آئیں گے اس لیے میں چینج کر لیا علیزہ نے مکزم کو پوری تفصیل بتائی



## Posted On Kitab Nagri

اپنے ہی ولیمے کی رات کو کون بے وقوف اپنی بیوی کو اکیلا چھوڑتا ہے مکزم اس کے بال اسکے کندھے سے ہٹا کر دوسرے کندھے پر کرتے ہوئے بولا کیونکہ ساری پنز وہ نکال چکا تھا جس کی وجہ سے اس کے بال کھل کر اس کے کندھوں پر پھیل چکے تھے۔

وہ آ آ آپ کا کھانا اسکی بے باک باتوں سے بچنے کے لیے علیزہ نے اسے یاد دلایا کہ وہ اس کے لیے کھانا لا کر رکھ چکی ہے۔

ہممم چلو مکزم اس کی گردن پر لب رکھتے ہوئے بولا اور پھر اس کا ہاتھ تھامتے صوفے پر لے آیا۔

چلو کھلاؤ مکزم ٹرے علیزہ کے آگے رکھتا ہوا بولا تو علیزہ نے کنفیوز ہوتے ایک نوالہ توڑا اور مکزم کی طرف بڑھایا۔

اونہوں ایسے نہیں مکزم بولتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے ایک جھٹکے سے اسے اپنے بے حد قریب کر چکا تھا جبکہ مکزم کی اتنی نزدیکی سے علیزہ بوکھلا ہی گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت ہمت کرتے علیزہ نے نوالہ مکزم کے منہ کے قریب کیا تو مکزم نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے منہ کھولتے نوالہ اپنے منہ میں ڈال لیا دو سے تین نوالے علیزہ کے ہاتھ سے ہی کھانے کے بعد مکزم نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما اور اب اپنے ہاتھ سے ایک نوالہ بنا کر اس کے منہ کے قریب کیا جبکہ علیزہ نے حیرت سے مکزم کی جانب دیکھا۔

میں تو کھا چکی ہوں آپ کھائیں علیزہ مکزم کی جانب دیکھتے ہوئے بولی

میں جانتا ہوں کہ تم نے کتنا کھایا ہے یا کتنا نہیں اب آرام سے میرے ساتھ کھانا کھاؤ ورنہ میں زبردستی بھی کر سکتا ہوں مکزم میں اس کے منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے بولا تو علیزہ کو مجبوراً اسے نگلنا ہی پڑا۔

www.kitabnagri.com

مکزم جانتا تھا کہ علیزہ نے ٹھیک طرح سے کھانا نہیں کھایا جب مکزم نے اس سے بولا تھا کہ جب تک وہ اسے اپنے ہاتھوں سے نہیں کھلائے گی وہ کھانا نہیں کھائے گا تب ہی علیزہ نے بھی کھانا چھوڑ دیا تھا اور اس سے پہلے جو دو تین نوالے اس نے عاسم کے ہاتھ سے کھائے

## Posted On Kitab Nagri

تھے وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس نے صرف یہی کھایا ہے اس کے علاوہ اس نے بھی کچھ نہیں کھایا۔

مکرم کھانا کھانے کے بعد اپنے کپڑے لیے فریش ہونے چلا گیا جبکہ علیزہ نے برتن سمیٹے اور سائیڈ پر رکھ دیئے اور اب وہ بالکنی میں آگئی تھی کیونکہ اسے وہاں کا منظر بہت حسین لگ رہا تھا۔

وہاں پر پڑے کاؤچ پر بیٹھتی علیزہ آسمان پر چمکتے چاند کو دیکھنے لگی۔

مکرم چیخ کر کے آیا تو اسے علیزہ بالکنی میں بیٹھی ہوئی دکھائی دی مسکراتا ہوا وہ بھی بالکنی میں آگیا۔

www.kitabnagri.com

کیا دیکھ رہی ہو بیگم مکرم اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولا تو علیزہ نے انگلی سے چاند کی طرح اشارہ کیا تو مکرم مسکرایا۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ مکمل کتنا خوبصورت لگتا ہے علیزہ چاند کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو پورا گول تھا اور چمکتا ہوا بہت خوبصورت لگ رہا تھا

ہاں بالکل جیسے میں اور تم مکمل اتنے خوبصورت لگتے ہیں ویسے ہی یہ چاند بھی اتنا ہی خوبصورت لگتا ہے مکزم اس کے گال پر شدت سے لب رکھتے ہوئے بولا۔

ہم اس چاند کی طرح ہیں علیزہ کی نظریں ابھی بھی چاند کی طرف ہی تھی جبکہ وہ سوال مکزم سے کر رہی تھی۔

ہاں ہم بالکل اس چاند کی طرح ہیں جو کبھی نہیں ٹوٹ سکتا ہمیشہ ایسے ہی مکمل رہتا ہے بے شک اسے مکمل ہونے میں ایک مہینہ لگتا ہے لیکن یہ کبھی ٹوٹا نہیں ہے اور نہ ہی یہ دو حصوں میں بٹتا ہے تم اور میں بھی اسی طرح ہیں نہ تو ہم کبھی بھی جدا ہوں گے اور نہ ہی دو حصوں میں بٹیں گے مکزم بھی چاند کی طرف نظر ٹکاتا ہوا بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

انشاء اللہ علیزہ کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا جبکہ شاید وہ یہ تو بھول ہی گئی تھی کہ وہ کس کے حصار میں قید ہے۔

علیزہ کے انشاء اللہ بولنے پر مکزم نے جھٹکے سے اس کی طرف دیکھا تھا آج وہ مکزم کو مکمل یقین ہو گیا تھا کہ علیزہ بھی اس سے محبت کرتی ہے کیونکہ اس نے کبھی اظہار نہیں کیا تھا مگر آج اس کی آنکھوں میں صاف واضح تھا کہ مکزم اس کے لیے کیا ہے اور یہ رشتہ اس کے لیے کیا ہے

اب ذرا بیگم اس چاند سے نظریں ہٹا کر اپنے شوہر کی طرف بھی دیکھ لیں مکزم زبردستی اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا تو علیزہ نے نظریں اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا علیزہ کے دیکھنے کی دیر تھی کہ مکزم ایک منٹ کی بھی دیر کی ہے بغیر اس کی سانسوں کو اپنی قید میں لے چکا تھا جبکہ مکزم کی اچانک کی گئی حرکت پر علیزہ مکزم کی شرٹ کو مضبوطی سے اپنی مٹھیوں میں جکڑ چکی تھی اس کے لمس میں آج پھر وہی شدت وہی جنون تھا جو علیزہ نے کچھ دن پہلے محسوس کیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

علیزہ کو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہو رہی تھی اس نے مکزم کہ کندھے پر ہاتھ مار کر اسے روکنا چاہا تو مکزم اس کی رکتی سانسیں محسوس کرتا اس کے لبوں کو آزادی بخش گیا اور بغور اس کا چہرہ دیکھنے لگا جو سرخ چہرے سے لمبے لمبے سانس لیتی اس کے ہی سینے سے سر ٹکا گئی تھی۔

مکزم نے اس کے چہرے سے نظریں ہٹاتے اس کی گردن پر لب رکھے تھے جبکہ اس کی اس جسارت پر علیزہ پر کپکپاہٹ طاری ہوئی تھی۔

مکزم نے نرمی سے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھایا اور قدم بیڈ کی جانب بڑھائے جبکہ علیزہ بس اس کے سینے میں منہ چھپائے ہوئی تھی۔

مکزم نے اسے لا کر پھولوں کی طرح نرمی سے بیڈ پر لٹایا اور اپنے شرٹ کے بٹن کھولتا دور اچھال چکا تھا جبکہ علیزہ سے اپنی پلکوں کا بھاڑ اٹھانا بے حد مشکل ہو چکا تھا۔

میر پلیز..... علیزہ نے اسے روکنا چاہا جو جھکتے ہوئے اس کی گردن پر لب رکھ چکا تھا۔

جان میر مکزم خمار بھری آنکھوں سے علیزہ کو بہکے ہوئے لہجے میں بولتا اس کی سانسیں دوبارہ قید کر چکا تھا جبکہ علیزہ کا انکار وہیں کا وہیں رہ گیا تھا۔

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کمرے میں داخل ہوا تو افراح کو کمبل میں گھسے سوتے پایا اسے ایسے سوتا دیکھ کر جہانزیب کو تپ ہی چڑھ گئی مطلب وہ اسے بول کر بھی گیا تھا کہ سونا مت اور وہ جان بوجھ کر سو بھی گئی تھی جہانزیب نے اپنا کوٹ اتار کر سائیڈ پر رکھا اور چلتا ہوا اس کے سر پر ان کھڑا ہوا۔

مجھے پتہ ہے کہ تم جاگ رہی ہو مجھ سے چھپنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور نہ ہی تم مجھ سے بچ سکتی ہو اس لیے شرافت سے خود ہی اٹھ کر بیٹھ جاؤ ورنہ اگر میں نے اٹھایا تو تمہیں میرا طریقہ بالکل پسند نہیں آئے گا جہانزیب اس کے سر پر کھڑا سنجیدہ لہجے میں بولا جبکہ کمبل کے اندر جاگتی افراح نے سختی سے اپنی آنکھیں میچی تھی اسے اب اپنی بے وقوفی پر افسوس ہونے لگا تھا کہ اس نے یہ سونے کا ڈرامہ کیوں کیا اگر جہانزیب کو اب یقین ہو گیا کہ واقعی ہی اس نے یہ ڈرامہ کیا ہے تو وہ تو اسے اتنی آسانی سے نہیں چھوڑے گا۔

تم اٹھ رہی ہو یا پھر میں اپنے طریقہ اٹھاؤں جہانزیب اسے آخری دفعہ وارن کرتے ہوئے بولا افراح پھر بھی ٹس سے مس نہ ہوئی۔



## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے پھر تم ایسے نہیں مانو گی جہانزیب نے بولتے اپنے پیروں کو جوتوں سے آزاد کیا اور بیڈ پر چڑھ کے ایک جھٹکے سے اس کی ایک سائیڈ سے کمبل کو کھینچتے اسے اپنے مضبوط شکنجے میں گھیر چکا تھا۔

جبکہ افراح جو آگے ہی خوف سے بے حال ہوئی پڑی تھی جہانزیب کے اچانک اتنے نزدیک آجانے پر اور گھبرا گئی۔

پلیز چھوڑیں نیند آرہی ہے مجھے سونا ہے افراح اپنا آپ جہانزیب کی قید سے چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تو اب ناممکن ہے مسسز تم نے میری بات نہ مان کر بہت بڑی غلطی کی ہے میں نے بولا تھا نا کہ سونا مت جہانزیب اسے مزید نزدیک کرتے ہوئے بولا جبکہ اس کی جلستی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتی افراح کی جان پر بن رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

تو آپ ہی اتنا لیٹ آئے ہیں مجھے نیند آرہی تھی اس لیے میں سو گئی اب آپ مجھ سے گلہ کیوں کر رہے ہیں افراح کو اچانک یاد آیا کہ جہانزیب بھی تو لیٹ آیا ہے اس لیے وہ سارا کا سارا ملبہ اس کا سر پر ڈال گئی۔

میں لیٹ آؤں یا جلدی تم میری بیوی ہو تمہارا فرض ہے کہ تم میری ہر بات مانو اور جب تک میں کمرے میں نہ آ جاؤں تب تک تم سو مت لیکن یہاں تو الٹا ہی ہوا ہے میں تھوڑا سا لیٹ کیا ہو گیا تم نہیں تو سونے کی تیاریاں پکڑ لی جہانزیب ایسے گھورتے ہوئے بولا۔  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

مطلب اب اگر آپ ساری رات کمرے میں نہیں آئیں گے تو میں ساری رات نہیں سوؤں گی ساری رات آپ کا جاگ کر انتظار کروں گی افراح جہانزیب کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتی بولی۔

ہاں بالکل یہ تمہارا فرض ہے اور تمہیں یہ پورا کرنا ہی پڑے گا ویسے تو ایسا ممکن نہیں میں ساری رات اپنی بیوی سے غافل رہوں لیکن کبھی اگر ایسا ہو بھی گیا تو تمہیں جاگنا ہی پڑے گا مسز کیونکہ یہ میرا حکم ہے اور تمہیں یہ ماننا ہی پڑے گا اور اگر تم نے نہ مانا تو جہانزیب بولتا ہے ایک دم سے اس پر حاوی ہوا تھا جبکہ افراح نے سختی سے آنکھیں میچ لی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

تو میں تمہارے ساتھ بہت برا کروں گا جس کا تم نے سوچا بھی نہیں ابھی تک جہانزیب اس کے کپکپاتے لبوں پر نظریں جماتا ہوا بولا اور اگلے ہی پل ان پر جھک گیا جبکہ افراح بیڈ کی چادر کو زور سے اپنی مٹھیوں میں جکڑ چکی تھی۔

سانسوں کی منتقلی کا دورانِیہ بڑھنے لگا تو افراح نے جہانزیب کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی مگر وہ ذرا سا بھی نہیں ہلا

کچھ دیر بعد جہانزیب اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا پیچھے ہٹا اور اس کا چہرہ دیکھنے لگا جو لمبے لمبے سانس لیتی اپنی سانسیں بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Kitab Nagri

You are becoming the peace of my heart  
www.kitabnagri.com

And I want this peace for the rest of my life

(تم میرے دل کا سکون بنتی جا رہی ہو اور مجھے یہ سکون ساری زندگی کے لیے چاہیے)

## Posted On Kitab Nagri

جہانزیب اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس پر جھکا اور جھکتا چلا گیا جبکہ افراح بھی اپنے شوہر اپنی محبت کی دسترس میں سکون سے آنکھیں موند گئی تھی۔

اس وقت سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے جب افراح کی خالہ نے ثمرہ بیگم کو مخاطب کیا۔

ثمرہ میں کچھ دنوں کے لیے اپنے علاج کے لیے ملک سے باہر جا رہی ہوں اور اس کے لیے مجھے صبا کی فکر ہے کہ وہ کہاں رہے گی مگر صبا کا کہنا ہے کہ وہ افراح کے ساتھ تمہارے ہاں رہ لے گی کچھ دن کی ہی بات ہے میں اپنا علاج کروا کر آ جاؤں پھر صبا کو واپس لے جاؤں گی صبا کی والدہ ثمرہ بیگم کی طرف دیکھتی بہت نرم لہجے میں بولی۔

www.kitabnagri.com

یہ کیسی باتیں کر رہی ہو تم صبا ہماری اپنی بچی ہے یہ اس کا بھی اپنا گھر ہے یہ بالکل ہماری بیٹیوں کی طرح ہے جیسے ہمیں افراح اور علیزہ عزیز ہیں ویسے ہی ہمیں صبا بھی عزیز ہے تم بالکل بھی فکر نہ کرو صبا جتنی دیر چاہے یہاں پر رہ سکتی ہے اسے کوئی تکلیف نہیں ہوگی تم آرام سے اپنا علاج کروا کر مطمئن ہو کر آؤ جواب ثمرہ بیگم کہ بجائے بی جان نے دیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہیں بی جان آپ جتنی دیر چاہیں اتنی دیر صبا کو یہاں چھوڑ سکتی ہیں اسے ہم یہاں کوئی تکلیف نہیں ہونے دیں گے آپ بس جا کر اپنا اچھے سے علاج کروائیں اس کی بار عالم صاحب صبا کی والدہ کی طرف بہت دیکھتے ہوئے بولے۔

جی ٹھیک ہے بھائی صاحب وہ بولتی مسکرا دی جبکہ دوسری طرف علیزہ کو یہ بات بالکل بھی پسند نہیں آئی تھی کہ صبا ان کے ہی گھر میں رہے گی کیونکہ شروع دن سے ہی اسے صبا کچھ ٹھیک نہیں لگتی تھی۔

علیزہ اسی سوچ میں ڈوبی یہ بھول ہی گئی تھی کہ اس نے ہاتھ میں فوک پکڑا ہوا ہے جس میں آملیٹ موجود تھا جبکہ مکزم نے علیزہ کی طرف دیکھا جو پتہ نہیں کون سے سوچو میں ڈوبی ہوئی تھی مگر ہاتھ میں پکڑا آملیٹ کھا ہی نہیں رہی تھی مکزم کی آنکھوں میں شرارت چمکی اس نے علیزہ کا وہی ہاتھ پکڑ کر اپنے منہ کے قریب کیا اور وہ آملیٹ اپنے منہ میں ڈال لیا



## Posted On Kitab Nagri

علیزہ منہ کھولے حیرت سے منہ مکزم کی طرف دیکھ رہی تھی کہ اس نے یہ کیا کیا ہے اسے تو یہی سمجھ نہیں آئی جبکہ خود کی طرف مسلسل علیزہ کو دیکھتا پا کر مکزم نے اپنے آگے سے آملیٹ کا پیس فوک کی مدد سے اٹھایا اور زبردست علیزہ کا منہ کھولتے اس کے منہ میں ڈال دیا اور یہ حرکت اس نے اتنی اچانک اور اتنی تیزی سے کی تھی کہ کوئی بھی اسے دیکھ نہ سکا جبکہ علیزہ ہکی بکی ابھی بھی مکزم کو ہی دیکھ رہی تھی۔

بیگم کھا لو اسے کہ یہ کام بھی میں ہی سر انجام دوں مکزم جھکتے اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا تو علیزہ نے فوراً اسے نگلنا چاہا جو اس کے گلے میں اٹک گیا تھا جس سے اسے شدید کھانسی آنا شروع ہو گئی تھی۔

اسے کھانستا دیکھ کر مکزم نے فوراً سے پہلے پاس پڑا پانی کا گلاس اس کے لبوں سے لگایا تھا جبکہ دو گھونٹ پانی پینے کے بعد بھی اس کی کھانسی کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی اور وہاں موجود تمام افراد اب پریشانی کے عالم میں علیزہ کی طرف دیکھ رہے تھے

کیا ہو گیا ہے بچہ تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے بی جان فکر مندی سے بولی



## Posted On Kitab Nagri

مکرم اپنی کرسی سے اٹھا اور علیزہ کی کمر سہلانے لگا اس کے ایسے کھانسنے پر تو وہ بھی پریشان ہو گیا تھا۔

فری کوئی میٹھی چیز لے کر آؤ فوراً مکرم افراح کی جانب دیکھتے ہوئے بولا تو وہ جلدی سے اٹھتی بھاگ کر کچن میں گئی تھی کیونکہ وہاں کوئی میٹھی چیز موجود نہیں تھی سوائے جیم کے جو علیزہ کھانا بالکل بھی پسند نہیں کرتی تھی۔

افرا کچن میں آئی تو اسے بالکل بھی سمجھ نہیں رہا تھا کہ وہ کیا لے کر جائے پھر اس نے فرج کھولی اور اس کی نظر فرج میں پڑی ایک چوکیٹ پڑ گئی اس نے فوراً سے پہلے وہ چاکیٹ نکالی اور دوبارہ بھاگتی ہوئی مقزم کے پاس گئی اور اس کے آگے چوکیٹ بھرا دی جو پکڑتے فوراً مقزم نے اس سے اس کے پیکیٹ میں سے نکالا اور تھوڑی سی علیزہ کی جانب بڑھائی

میری جان تھوڑی سی یہ کھا لو ٹھیک ہو جائے گا مکرم اسے پیار سے بولتا اس کے منہ میں چاکیٹ ڈالنے لگا جب کہ اسے اس چیز کی کوئی پرواہ نہیں تھی کہ اس کے سامنے کوئی اور

## Posted On Kitab Nagri

بھی افراد بیٹھے اسی کو ہی دیکھ رہے ہیں اسے صرف اپنی بیوی کے پرواہ تھی اپنی محبت کی پرواہ تھی جو اس وقت شدید کھانسی کی تکلیف سے گزر رہی تھی۔

تھوڑی بہت چاکلیٹ کھانے کے بعد علیزہ کی کھانسی کافی حد تک کنٹرول ہو گئی تھی جبکہ کھانسنے کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا اور آنکھیں لال انگارہ بن چکی تھیں اور چہرہ بھی سرخ ہو چکا تھا

کچھ بہتر ہوا مگر مزہ جھکتے اسکی آنکھوں میں آئی نمی کو اپنے ہاتھوں سے صاف کرتے ہوئے بولا تو علیزہ نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا جبکہ مکرم کی اس قدر فکر مندی پر سب نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی کیونکہ وہ کچھ زیادہ ہی پوزیسو تھا علیزہ کے معاملے میں اور یہ ہی فکر مندی صبا کی آنکھوں میں کسی کانچ کی طرح چب رہی تھی۔

ٹھیک ہوئے بچے عالم صاحب علیزہ کہ جانب دیکھتے ہوئے بولے تو علیزہ نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا جبکہ اسے اپنے گلے میں شدید جلن کا احساس ہو رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

فری ہم روم میں جا رہے ہیں کچھ ہلکا پھلکا سا بنوا کر لاؤ اپنی بھابھی کے لیے مکزم افراح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

جی بھائی ٹھیک ہے آپ جائیں بھابھی کو لے کر میں بنوا کر لاتی ہوں کچھ افراح نے مسکرا کر جواب دیا تو مکزم بھی اثبات میں سر ہلاتا علیزہ کو ساتھ لیے اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔

مسسز اپنے شوہر کے لیے بھی کچھ بنا دو جہانزیب افراح کی طرف دیکھتے شرارت بھرے لہجے میں بولا۔

کیوں آپ سے یہ ناشتہ نہیں کھایا جا رہا کیا افراح ایک نظر سب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جو اپنا اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔

نہیں میرا کچھ اور کھانے کا دل ہے وہ بھی کچھ اور طریقے سے جہانزیب افراح کی طرف دیکھتے زومعنی الفاظ میں بولا جو افراح کو تو بالکل بھی سمجھ نہیں آئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا کھانا ہے آپ کو آپ مجھے بتا دیں میں آپ کو بنا کر لا دیتی ہوں افراح بھی اپنی ہی فکر مندی سے بولی تھی کیونکہ اس کے الفاظوں کے پیچھے چھپے مقصد کو وہ نہیں سمجھ سکی تھی

نہیں مسسز اس کے لیے تمہیں زیادہ محنت کرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی یہ محنت والا کام ہے یہ تو بس خاموشی والا کام ہے جس میں تم بس خاموش رہو میرے لیے اتنا ہی کافی ہے جہانزیب کہ چھپے الفاظوں میں واضح بے باک بات کو سمجھتے افراح ایک دم سے سرخ پڑی تھی۔

اپ کو ذرا شرم نہیں آتی آپ سب کے بیچ میں بیٹھ کر مجھ سے ایسی باتیں کر رہے ہیں افراح نے اسے شرم دلانی چاہی جو شرم کے ش سے بھی ناواقف تھا

www.kitabnagri.com

نہیں یہ کام تو بخوبی تم سرانجام دیتی ہو تو میں شرم کر کے کیا کروں گا اس لیے مجھے شرم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میری بیوی کافی شرم والی ہے اور وہ یہ کام کافی اچھے سے سرانجام دیتی ہے جہانزیب مزید بے شرمی سے بولتا اسے اور تپا گیا جبکہ کے افراح کا اپ جہانزیب کے پاس بیٹھنا محال ہو گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

افراح ایک دم سے اپنی کرسی سے اٹھی اور وہاں سے جانا چاہا جبکہ جہانزیب اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے دوبارہ کرسی پر بٹھا چکا تھا افراح کے اچانک اٹھنے سے سب نے افراح کی جانب دیکھا تھا جبکہ سب کو اپنی طرف دیکھتا پاک کر افراح گھبرا سی گئی تھی۔

وہ میں بھا بھی کے لیے کچھ بنوا دوں وہ انتظار کر رہی ہوں گی افراح نے سب کی طرف دیکھتے اٹھنے کی وجہ بتائی جبکہ ٹیبل کے نیچے سے وہ مسلسل مزاحمت کرتی جہانزیب کے مضبوط فولادی ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی جدوجہد کر رہی تھی۔

ہاں بیٹا جاؤ کچھ اچھا سا بنوانا ثمرہ بیگم افراح کی جانب دیکھتی ہوئی بولی اور وہ سب اپنا ناشتہ کرنے میں دوبارہ مصروف ہو گئے۔

چھوڑیں میرا ہاتھ یہ کیا کر رہے ہیں آپ مجھے بھا بھی کے لیے کچھ بنوا کر بھیجنا ہے افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی ہلکی آواز میں بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن میری ایک شرط ہے اگر تم نے رات کی طرح مجھ سے چھپنے کی یا مجھ سے دور بھاگنے کی کوشش کی تو یقین مانو رات والی سزا شاید تم بھولی نہیں ہوگی اس سے بھی بری سزا دوں گا جہانزیب اسے اپنے رات کے کیے عمل کو یاد دلاتے ہوئے بولا جبکہ افراح کی آنکھوں کے سامنے رات کے تمام مناظر گھومنے لگے کہ کیسے جہانزیب نے اس کے ہوش اچھے طریقے سے ٹھکانے لگائے تھے

ٹٹ۔ ٹھیک ہے میں آپ سے نہیں چھپوں گی آپ پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو جہانزیب نے مسکرا کر اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور وہ وہاں سے فوراً اٹھتی تیزی سے کچن کی طرف بھاگ گئی اور پیچھے ایک بار بھی مڑ کر نہیں دیکھا جبکہ اس کی سپیڈ پر جہانزیب نے بہت مشکل سے اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا تھا۔

www.kitabnagri.com

سفر گن )

(



## Posted On Kitab Nagri

مکزم علیزہ کو لیے کمرے میں داخل ہوا اور اسے نرمی سے بیڈ پر بٹھایا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گیا اس کا دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے اور بغور اس کی آنکھوں کو دیکھنے لگا جو ابھی تک سرخ ہی تھی۔

میری جان اب ٹھیک ہو تم مکزم اس کی سرخ آنکھوں پر لب رکھتے ہوئے بولا

جی.... علیزہ نے صرف اتنا سا ہی جواب دیا

میری بیوی اتنی نازک ہوگی مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا وہ مکزم اس کی طرف دیکھتے مسکرایا تو علیزہ نے نظر اٹھا کر مکزم کی طرف دیکھا جبکہ جواب اس نے کوئی بھی نہیں دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

کیا بات ہے میری جان اتنی خاموش خاموش کیوں ہو کوئی پریشانی ہے کیا مکزم اسے نرمی سے اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ میر مجھے وہ صبا اچھی نہیں لگتی آخر علیزہ نے اپنے دل کی بات مکزم کے آگے آیاں کر ہی دی۔

کیوں اچھی نہیں لگتی مکزم اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتے ہوئے بولا۔

بس ایسے ہی علیزہ نظریں جھکاتے ہوئے بولی۔

کسی پر بھی دھیان مت دو اور نہ ہی دینے کی ضرورت ہے وہ صرف مہمان ہے اس حویلی میں کچھ دنوں تک واپس چلی جائے گی تم صرف مجھ پر دھیان دو اور کسی پر نہیں پہلے سنجیدگی سے اور آخر میں شرارت سے بولتا مکزم اس کے گال پر لب رکھ گیا۔

www.kitabnagri.com

چلو تمہیں میں ایک بات بتاتا ہوں مکزم علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو علیزہ نے سوالیہ نظروں سے مکزم کی طرف دیکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہم اپنے ہنی مون پر جا رہے ہیں اور اب یہ تم بتاؤ گی کہ تم کہاں جانا چاہتی ہو وہ مکزم اس کے دوسرے گال پر بھی لب رکھتے ہوئے بولا جبکہ مکزم کی بات سنتے ہی علیزہ ایک دم سے خوش ہوئی تھی۔

ہیں سچی ہم کہاں جائیں گے علیزہ ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے بولی۔

جہاں ہماری بیگم کہیں گی ہم وہیں پر جائیں گے مکزم نظر بھر کر علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو آج سرخ رنگ کا جوڑے میں ملبوس ہلکا پھلکا میک اپ کیے اور اپنے چہرے پر مکزم کی قربت کا رنگ لیے بہت خوبصورت لگ رہی تھی خوبصورت تو وہ اسے ہمیشہ سے بہت لگتی تھی اور ہر حال میں لگتی تھی مگر مکزم کی قربت کے رنگ اس کے چہرے پر صاف آیاں تھے اور مکزم کو انہی رنگوں سے مزید عشق ہونے لگا تھا

ہم ترکی چلیں علیزہ مکزم کی طرف دیکھتی مسکرا کر بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

جہاں میری جان کا دل کرے گا ہم وہیں پر جائیں گے مکزم اسے خمار آلودہ نگاہوں سے دیکھتا ایک دم سے اس کے بال کھول چکا تھا جبکہ مکزم کو واپس رات والی ٹون میں آتا دیکھ کر علیزہ کے ہوش اڑے تھے۔

علیزہ کے بال کھول کر مکزم نے سائیڈ پر کیے اور جھک کر اس کی گردن پر بھیگے لمس چھوڑنے لگا۔

مم۔۔۔ میر علیزہ مکزم کا شدت بھرا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتی تڑپ کر بولی۔

میر پلیز.... علیزہ مکزم کو پیچھے نہ ہٹتا دیکھ کر دوبارہ بولی۔

www.kitabnagri.com

علیزہ کے پکارنے پر مکزم نے پیچھے ہٹتے ہوئے علیزہ کی جانب دیکھا جس کا چہرہ خطرناک حد تک سرخ پڑ چکا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے تمہارے چہرے پر آئے اپنی قربت کے رنگوں سے بے پناہ عشق ہے مکزم بہکے ہوئے انداز میں بولتا اس کے لبوں کو شدت سے چوم چکا تھا جبکہ مکزم کے شدت پھرے لمس پر علیزہ کانپ کر رہ گئی تھی۔

میر پلیم۔ میں برداشت نہیں کر پا رہی علیزہ لمبے لمبے سانس لیتی ہوئی بولی جبکہ مکزم کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ ریگ گئی وہ یہ جانتا تھا کہ علیزہ اس کی شدتوں کو نہیں برداشت کر پاتی یہ بات اس نے صرف دو دن میں ہی جان لی تھی کہ وہ نازک جان لڑکی سے اس کی شدتوں کو برداشت کرنا بے حد مشکل ہے۔

بھائی میں اندر آ جاؤں ابھی مکزم علیزہ کو کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی کمرے کا دروازہ نوک ہوا اور انہیں افراح کی آواز سنائی دی جو کمرے میں آنے کی اجازت طلب کر رہے تھی۔

ہمممم آ جاؤ مکزم بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولا جبکہ علیزہ نے اپنا سرخ چہرہ جھکا لیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

افراح ہاتھ میں ٹرے پکڑے اندر داخل ہوئی اور سیدھا علیزہ کے سامنے آکر بیٹھ گئی جبکہ مکزم اپنا فون لیتا کمرے سے جا چکا تھا کیونکہ اسے داد کی مسلسل کالز آ رہی تھی جسے اس نے ابھی تک ریسپو نہیں کیا تھا داد خاور کو ڈھونڈنے اور اس کی معلومات لینے کے لیے دبئی گیا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ مکزم کی شادی میں بھی شرکت نہیں کر پایا تھا

ہاں بولو داد مکزم کال رسیو کرتا فون اپنے کان سے لگاتے ہوئے بولا۔

سر خبر ملی ہے کہ خاور پاکستان میں ہی موجود ہے اور وہ اکیلا نہیں بلکہ اس کے ساتھ کوئی ملا ہوا ہے اور وہ بہت بڑی گیم پلان کر رہا ہے پاکستان سے باہر اس کا کوئی نام و نشان مجھے نہیں ملا لیکن یہ بات کنفرم ہے کہ خاور پاکستان میں ہی موجود ہے داد نے مکزم کو تمام تفصیل بتائی۔

ٹھیک ہے تمہاری فلائٹ کب کی ہے مکزم نے سنجیدگی سے پوچھا۔

جی سر آج شام کی داد نے مکزم کو واپسی کی خبر دی۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے کل مجھے تمام معلومات کے ساتھ تم میرے سامنے چاہیے ہو مکزم اسے حکم دیتے ہوئے بولا۔

جی ٹھیک ہے سر داد کے بولتے ہی مکزم کال کاٹ چکا تھا صبا کمرے میں آئی اور کمرے کا دروازہ اچھے سے لاک کیا اور اپنے فون کی طرف متوجہ ہوئی جو پچھلے دو گھنٹوں سے بج رہا تھا۔

ہاں بولو کیا مسئلہ ہے کیا تم سے صبر نہیں ہوتا تم اچھے طریقے سے جانتے ہو کہ میں مکزم میر احمد کے گھر میں موجود ہوں جو چیل سی نظر رکھتا ہے وہ ایک سیکنڈ میں پہچان سکتا تھا کہ میرے فون پر کس کی کال آ رہی ہے فون کان سے لگتے ہی صبا پھار کھانے والے لہجے میں بولی

## Posted On Kitab Nagri

اے لڑکی زبان سنبھال کر بات کیا کرو مت بھولا کرو کہ تم کس سے بات کر رہی ہو اُسندہ مجھ سے تمیز سے بات کرنا ورنہ مجھے تمہارا دماغ ٹھکانے پہ اچھے طریقے سے لگانا آتا ہے فون میں سے مقابل کی سخت اور غصے بھری آواز سنائی دی۔

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے مخاطب ہونے کا اس کے پیچھے بھی میرا بس ایک ہی مقصد ہے اس لیے تم سے ہاتھ ملایا ہے صبا بھی اپنی ہی اکڑ میں بولی اور یہی اکڑ مقابل کو مزید تیش دلا رہی تھی

خیر چھوڑو ان سب باتوں کو اگلے دو ہفتے تک میں اسی حویلی میں رہنے والی ہوں اور میرے رہنے کا انتظام ہو چکا ہے اب آگے کیا کرنا ہے یہ تم بہتر جانتے ہو مجھے تو صرف ایک ہی شخص چاہیے اور وہ ہے مکزم میر احمد اور اس کی بیوی کے ساتھ تم کیا کرتے ہو کیا نہیں اس چیز سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا بس وہ لڑکی مجھے مکزم کی زندگی سے بہت دور چاہیے جہاں پر وہ اسے ڈھونڈنے سے بھی ناملے۔



## Posted On Kitab Nagri

تمہیں مکزم میر احمد چاہیے اور مجھے اس کی بربادی اور اس کی بربادی اس کی بیوی کو برباد کر کے ملے گی جب اس کی بیوی کو کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑوں گا تب مکزم میر احمد برباد ہو گا جب وہ دنیا کے سامنے سر اٹھا کر چلنے لائق نہیں رہے گا مقابل مکروہ قہقہہ لگا کر بولا۔

مجھے اس سے بالکل فرق نہیں پڑتا مجھے صرف میرا کام جلد مکمل چاہیے اور تم نے اب جو بھی کرنا ہے جلدی کرو میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے یہاں رکنے کے لیے اور نہ ہی میں زیادہ وقت لے سکتی ہوں صبا بیزاری سے بولی۔

تمہیں صرف ایک کام کرنا ہے مجھے مکزم کی بیوی کی پل پل کی خبر ملنی چاہیے کہ وہ کیا کرتی ہے کہاں

www.kitabnagri.com

جاتی ہے کہاں نہیں جاتی مجھے صرف اس کی خبر چاہیے باقی تمہارا اور میرا کام تو جلد ہی ہو جائے گا وہ کمینگی سے بولتا قہقہہ لگا کر ہنسا جبکہ اس کے قہقہے میں صبا کا بھی قہقہہ شامل تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

یہ ایک بیسمنٹ کا منظر تھا جہاں پر مکزم ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور داد اس کی دائیں جانب ہاتھ باندھے سر جھکائے کھڑا تھا جبکہ اس کے بالکل سامنے رسیوں میں بندہ ایک شخص اپنے ہوش و حواس سے بیگانا تھا۔

اسے ہوش میں لاؤ داد مکزم کی سخت اور سنجیدہ ترین آواز بیسمنٹ میں گونجی۔

داد نے پاس پڑا ٹھنڈا پانی اٹھایا اور سامنے بیٹھے شخص کے اوپر پھینک دیا جس سے وہ ہڑبڑا کر اٹھا اور اپنی آہستہ آہستہ آنکھیں کھولتا سامنے موجود شخص کو دیکھنے لگا جو چہرے پر سختی اور آنکھوں میں وحشت لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

مم۔۔ مکزم سامنے موجود شخص کے منہ سے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں مکزم کا نام ادا ہوا۔

تمہیں بولا تھا نا کہ کوئی بھی چالاکی کرنے کا مت سوچنا مگر تم نے شاید میری بات کو سیریس نہیں لیا اور میرے دشمن تک میری ہر ایک خبر پہنچائی تم شاید یہ بھول گئے تھے کہ تمہارا بیٹا ابھی تک میرے ہی پاس ہے اور جب چاہوں میں اس کی سانسیں چھین سکتا ہوں یا پھر

## Posted On Kitab Nagri

شاید تم نے مجھے بہت ہلکے میں لیا تھا کسی معصوم کی جان لینا میری فطرت میں شامل نہیں مگر تمہیں تو میں ایسی موت دوں گا جو تم نے اپنے خواب میں بھی نہیں سوچی ہوگی تم نہیں جانتے کہ غداری کی کیا سزا دیتا ہے مکرم میر احمد اور تم نے مجھ سے غداری کر کے اپنی موت کو خود بلاوا دیا ہے

مکرم سامنے موجود شخص کی طرف دیکھتے غرایا جبکہ سامنے موجود شخص کانپ کر رہ گیا۔

مم۔۔ مجھے معاف کر دو مم۔۔ کبھی دوبارہ ایسی غلطی نہیں کروں گا وہ شخص گڑ گڑانے لگا۔

نہیں ایس پی تم نے صرف مجھ سے ہی نہیں اس ملک سے بھی غداری کی ہی معافی تو تمہیں صرف خدا سے ہی مانگنی پڑے گی وہ بھی اوپر جا کر مکرم سرخ انگارا آنکھیں لیے وحشت زدہ لہجے میں بولا۔

نن نہیں مم مجھے معاف کر دو وہ روتا ہوا منتیں کرنے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

جہنم مبارک ایس پی اب اپنے گناہوں کا حساب اوپر جا کر دو مکزم نے بولتی ہی اپنے ہاتھ میں موجود تیز دھاڑ والا چاقو اس کر سینے میں گھونپ دیا جس سے اس کے بدن سے خون کی لہریں بہنے لگی مکزم نے بے دردی سے دوبارہ وہی تیز دھاڑ والا آلا اس کے دل کے مقام پر گھونپا جس سے وہ تیز دھاڑ چاقو اس کا دل چھیڑتا ہوا اندر چلا گیا جبکہ اس شخص کو دوبارہ سانس لینے کی مہلت تک میسر نہ ہوئی تھی۔

پتہ کرواؤ داد خاور کے ساتھ دوسرا ملنے والا شخص کون ہے وہ جو کوئی بھی ہے اس نے اپنی موت کو دعوت خود دی ہے اور اس کی موت صرف میرے ہاتھوں لکھی ہے مکزم وہ چاقو زمین پر پھینکتا اٹھ کھڑا ہوا اور بیسمنٹ سے نکلتا چلا گیا۔

Kitab Nagri  
سفر گن  
www.kitabnagri.com

افراح الماری میں اپنے اور جہانزیب کے کپڑے ترتیب سے سیٹ کر رہی تھی جب جہانزیب کمرے میں داخل ہوا دبے دبے قدموں سے چلتا وہ افراح کے بالکل پیچھے کھڑا ہو گیا جبکہ وہ اپنے کام میں اتنی مگن تھی کہ اسے جہانزیب کی موجودگی کا احساس ہو ہی نہ سکا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہی ہو مسسز جہانزیب جھکتے اس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بولا جبکہ افراح جو اپنے دھیان میں کپڑے رکھ رہی تھی اچانک اپنے اتنے نزدیک جہانزیب کی آواز سن کر ایک دم ڈر گئی تھی۔

کیا ہوا مسسز لگتا ہے مجھ سے ڈر گئی ہو جہانزیب الماری پر دائیں بائیں اپنے بازو رکھتے ہوئے بولا جبکہ افراح اب بڑی جگہ پھنس چکی تھی کیونکہ جہانزیب کے دائیں بائیں بازو ہونے کی وجہ سے وہ وہاں نکل نہیں سکتی تھی اور نا ہی پلٹ سکتی تھی کیونکہ وہ افراح کے اتنے نزدیک کھڑا تھا کہ اگر وہ پلٹتی تو ان دونوں میں ایک انچ کا بھی فاصلہ نہیں بچنا تھا۔

ویسے تم نے مجھے ابھی تک بتایا نہیں.... جہانزیب اسے کندھوں سے تھامتا اسکا رخ اپنی جانب کرتا ہوا بولا جو الماری میں بھاری جا رہی تھی جیسے اسی میں سے راستہ بنا کر باہر نکل جائے گی۔

کک۔۔ کیا نہیں بتایا افراح ہکلاتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

یہی کہ تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو جہانزیب اسکی کمر میں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا اور ایک ہاتھ سے الماری کا دروازہ بند کیا۔

میں آپ کو کیوں بتاؤں افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی جبکہ اسکی اتنی نزدیکی سے دل ایسے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آ جائے گا۔

کیونکہ مجھے جاننا ہے جہانزیب اس کے چہرے پر پھونک مارتے ہوئے بولا۔

میں تو نہیں بتاؤں گئی افراح شرارت سے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور نا بتانے کی وجہ جہانزیب نے اسے الماری کے ساتھ لگاتے اسکے اطراف دونوں ہاتھ رکھے چہرے پر جھکتے ہوئے بولا۔

وہ میری مرضی افراح بھی شاید اسے ستانے کے موڈ میں تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

تمہاری مرضی کی تو میں.. مجھے صرف میرے سوال کا جواب دو جہانزیب افراح کی جانب دیکھتے اسکا ڈوپٹہ اسکے سر سے سرکا چکا تھا۔

بولو کتنی محبت کرتی ہو مجھ سے....؟؟

انہم ابھی میرا موڈ نہیں پھر کبھی بتاؤں گی افراح ایک ادا سے بولتی جھک کر اسکے بازو کے نیچے سے باہر نکل گئی اور دروازے کی جانب دور لگائی جبکہ جہانزیب تو حیرت سے اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔

فری..... جہانزیب اسے گھورتے ہوئے چلا کر بولا جبکہ افراح قہقہہ لگا کر ہنسی۔

واپس آؤ افراح جہانزیب اسے حکم دیتے ہوئے بولا۔

میں تو نہیں آ رہی افراح ناک چڑھاتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

ر کو تم.... جہانزیب تیوری چڑھاتے اسکی جانب بڑھا جبکہ جہانزیب کو اپنی طرف آتا دیکھ کر  
افراح دوڑ کر دروازہ کھول چکی تھی۔

ویسے اب ایسا بھی نہیں کہ آپ کا ہر حکم مانتی رہا کروں میں کبھی کبھی انکار سننے کی عادت  
آپ کو بھی ڈال لینی چاہیے افراح جہانزیب کو بولتی تیزی سے کمرے سے بھاگی تھی کیونکہ  
جہانزیب اسکے نزدیک تر آچکا تھا۔

افراح کمرے سے نکل کر بھاگ گئی تو جہانزیب بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی تھا کیونکہ جہانزیب  
کا اسے بخشنے کا کوئی بھی ارادہ نہیں تھا جبکہ افراح اس سے بچتی فل سپیڈ سے آگے کو بھاگ  
رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

عزت سے واپس آؤ افراح ورنہ اچھا نہیں ہو گا افراح کے پیچھے بھاگتے جہانزیب نے آواز  
لگائی۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ کے پاس کچھ اچھا ہوتا بھی ہے افراح دوڑ کر صوفے کے پیچھے جاتی ہوئی بولی۔

اب منظر یہ تھا کہ صوفے کے پیچھے افراح جبکہ صوفے کی اگلی سائیڈ پر جہانزیب تھا افراح کبھی دائیں جانب ہوئی تو کبھی بائیں اور جہانزیب بھی اسی طرف جاتا جہاں کو افراح جا رہی تھی جبکہ اوپر سیڑھیوں پر کھڑی علیزہ منہ کھولے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جو آس پاس سے بالکل بے نیاز اپنی ہی لڑائی میں مگن تھے۔

افراح رک جاؤ ایک جگہ تم میرے ہاتھ لگی تو چھوڑوں گا نہیں تمہیں جہانزیب اسے دھمکاتے ہوئے بولا

آپ آگے چھوڑتے کب ہیں افراح بولتی دوسرے صوفے کی جانب بھاگی جبکہ موقع پاتے ہی جہانزیب ایک ہی جست میں اس تک پہنچتا اسے سختی سے پکڑ چکا تھا

چھوڑیں مجھے.... افراح خود کو چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

اب بتاؤ کیا بول رہی تھی تم کہ میں آگے تمہیں چھوڑتا کب ہوں ہاں اب میں تمہیں اچھے سے بتاتا ہوں جہانزیب اسے اور مضبوطی سے جکڑتے ہوئے بولا جبکہ اسکی پکڑ میں افراح پھڑپھڑا رہی تھی۔

چھوڑیں مجھے پلیز سوری آئندہ نہیں کروں گی افراح خود کو چھڑوانے کی خاطر بھی معافی مانگ گئی۔

لیکن اب تو تم کر چکی ہو اس لیے میں تمہیں اچھے سے سبق سکھاؤں گا تاکہ تم دوبارہ ایسا کچھ کر نہ سکو جہانزیب ایک ہی جھٹکے سے اسے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا

یہ کیا کر رہے ہیں آپ پلیز نیچھے اتاریں مجھے افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی گھبراتے ہوئے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

ناممکن جہانزیب نے افراح سے بولتے قدم سیڑھیوں کی طرف بڑھائے مگر سامنے ہی علیزہ کو دیکھ کر فوراً رک کیا جو چہرہ نیچھے کیے اپنی مسکراہٹ دبانے کے چکر میں سرخ پڑ رہی تھی۔

جہانزیب ایک دم سے شرمندہ ہوا تھا جبکہ جہانزیب کو مسلسل سامنے دیکھتا پا کر افراح نے بھی سامنے دیکھا تو علیزہ کو وہاں موجود دیکھ کر اس دل چاہا تھا کہ شرم سے ڈوب مرے

جہانزیب نے افراح کو فوراً نیچھے کھڑا کیا اور افراح اپنے حواس قابو کرتی ساتھ ساتھ اپنا دوپٹہ بھی درست کر رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علیزہ اپنی مسکراہٹ دباتی سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی۔

Enjoy your time and get on with your work

All the best

## Posted On Kitab Nagri

(اپنا وقت انجوائے کرو اور اپنا کام جاری رکھو)

علیزہ افراح کی کے کان میں سرگوشی کرتی اپنی مسکراہٹ دباتی وہاں سے چلی گئی جبکہ علیزہ کی بات پر افراح مزید شرمندہ ہوئی تھی۔

بس کروا دیا نہ بدنام آپ نے مجھے ہائے اللہ بھابھی کیا سوچ رہی ہوں گی کتنے بے شرم ہیں ہم دونوں افراح جہانزیب کی طرف دیکھتی دہائی دیتی ہوئی بولی۔

جہانزیب نے تعجب سے افراح کی طرف دیکھا پھر اس کی کلائی پکڑتا ایک ہی جھٹکے سے اسے اپنے قریب کر چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ کچھ نہیں سوچے گی کافی سمجھدار ہیں وہ اور تم اپنا حساب دو پہلے مجھے جہانزیب دوبارہ اسی ٹون میں آچکا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں پلیز ابھی تھوڑی دیر پہلی والی حرکت نہیں بھول رہی مجھے آپ مزید شرمندہ کروانا چاہ رہے ہیں آپ میں شرم ہے کہ نہیں افراح اس کے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے بولی۔

نہیں مجھ میں بالکل شرم نہیں اور یہ بات تو تمہیں اچھے سے جان لینی چاہیے جہانزیب دوبارہ اپنی کلائی تھام چکا تھا۔

فری.... ان دونوں کو اپنے نزدیک سے ثمرہ بیگم کی آواز سنائی دی تو جہانزیب نے جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑا اور دو قدم فاصلے پر کھڑا ہوا۔

فری بچے صبا کا کمرہ سیٹ کروا دو زرا ملازمہ کو بول دیا ہے میں نے ثمرہ بیگم افراح کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تو افراح نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا کیونکہ اسے صرف موقع چاہیے تھا جہانزیب کی آنکھوں سے او جھل ہونے کا۔

ارے بیٹا تم کچھ چاہیے تھا کیا ثمرہ بیگم جہانزیب کی طرف دیکھتی ہوئی مسکرا کر بولی۔

نہیں چچی جان وہ مجھے افراح سے کچھ کام تھا تم اپنا کام ختم کر لو تم میری بات سن لینا کمرے میں آکر بات بہت ضروری ہے اس لیے جلدی آنا جہانزیب افراح کی جانب دیکھتے مسکرا کر



## Posted On Kitab Nagri

بولا تو افراح کا دل ایک دم سے تیز رفتار پکڑ چکا تھا کیونکہ وہ اچھے سے سمجھ گئی تھی کہ جہانزیب کی ضروری بات کون سی ہے۔  
جج.. جی افراح بولتی فوراً وہاں سے رفو چکر ہوئی تھی جبکہ جہانزیب نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔

جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri  
[knoofficial9@gmail.com](mailto:knoofficial9@gmail.com)  
[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

